

ابن طالب ارجوہ کیلئے یکساں منیر کیتھ (اشاعت علی) حقیقی سمجھیں

English اردو

مائفناہ

# آواز اہلسنت

گجرات (پاکستان)

[www.ahlesunnat.info](http://www.ahlesunnat.info)



بیوال میں اونکوں کے سامنے قدرت کا  
عجیب نظر آئی تھا جس کے پیارے  
خانہ میں اس پر غائبی سماں سے کے بغیر جا رہا ہے

حباب کے تعاون سے سیال  
ہماری کیلئے شاندار خدمات

حج کے فضائل و مسائل اور  
مقامات و اصطلاحات کی تشریع

Information about Hajj

## حاضری بارگاہ نبوی اور وسیلہ کی شرعی حیثیت

موئے مبارک کی زیارت کا ثبوت کیا ہے؟  
خاتون کیلئے حصول تعلیم کا شرعی حکم کیا ہے؟  
مشین سے ذبح شدہ جانوروں کے احکام؟  
صلح اور معافی قرآن و سنت کی روشنی میں!  
جانوروں کے حقوق اسلام کی نظر میں؟

لے لیا ہاں والا  
ذاب سے پچ کیلئے تقویٰ اختیار کردا

اجماع اہل کتاب میں سے پہنچ سالات

## بصیر کے سب سے بڑے روحانی مرکز داتا در بار پر حملہ اسلام اور امت مسلمہ پر حملہ ہے

صوبائی اور وفاقی حکومت اور وہ ادارے اسکے ذمہ دار ہیں جنہوں نے دہشت گروں کو پناہ دے رکھی ہے: یہ محمد افضل قادری  
 لاہور: (اخبارات) ساختہ داتا در بار کی صحیح عالیٰ حیثیت میں اپنے انتظام کے زیر اہتمام لاہور میں بڑے اجتماعی جلوس، اسلام آباد میں حظیم کی اجتماعی ریلی، اور  
 اتحاد کو نسل کے زیر اہتمام شہزاداء داتا در بار کے چہلم پر مسلمانوں کے شاغلین مارتے ہوئے سندھ سے خطاب کرتے ہوئے پیر محمد افضل قادری و  
 رہنماؤں نے کہا کہ داتا در بار میں دھماکوں کے ذمہ داروں کو جلد گرفتار کر کے عبرت کا نشان بنایا جائے انہوں نے کہا کہ لاحقہ دہشت گروں کو گرفتار  
 کے باوجود ناکمل چالانوں اور عدم پیروی کی بنا پر ہا کردیا جاتا ہے جو کہ صوبائی اور وفاقی حکومت کی ناطقی اور سعودیہ کی پاکستان کو تجھی میٹت بنائے  
 پانگ کا حصہ ہے۔ یہ صاحب نے کہا کہ امریکہ، سعودیہ، بھارت اور اسرائیل دہشت گروں کو پیسے اور جدید الحمد رے رہے ہیں اور وہ سری طریق  
 ہمارے حکمران دہشت گردی کے خاتم کے نام پر اربوں روپے کا چندہ لے رہے ہیں لہذا دہشت گردی حکمرانوں اور دہشت گروں کی تجارت ہے،  
 دونوں فریقی ختم نہیں کرنا چاہتے۔ یہ صاحب نے مزید کہا کہ ایامیت ہی پاکستان کے وارث اور بھی دہشت گردی ختم کر سکتے ہیں لہذا اہلسنت  
 صفوں میں پر خلوص اتحاد قائم کر کے اپنا سیاسی نیت و رُک ہائیں اور مملکت خدا داد پاکستان میں اپنی حکومت قائم کر کے نظامِ مصلحت کا انداز کریں

## شیطانی افراد توہین قرآن اور گستاخیوں سے بازنا آئے تو دنیا بھر میں سخت عمل ہوگا

شیطان صفت پاکی کیروکانہ گیا تو نہ سار خداوہ مسلمانوں کے قہر غصب سے بچنے ہیں سکیں گے: یہ صاحب کا امریکہ میں اجتماع جمع سے خطاب  
 نہیں پاک رُگرات: (نامہ نندگان) عالیٰ حیثیت میں اپنے ایامیت کے مرکزی ایمن اتحاد کو نسل کے واکس چیزیں یہ محمد افضل قادری نے یہاں امریکہ میں  
 خطاب میں کہا ہے کہ قلعوں میں امریکہ کے شیطان صفت پاکی میری جو زندگی طور پر قرآن مجید جلانے کا اعلان کر کے دینا بھر کے ذیلیہ اہل  
 مسلمانوں کے دینی چنبدیات کو شدید بحروج کیا ہے اب اگر امریکہ کے حکام اور عیسائی رہنماؤں نے میری جو زندگی کو اس شیطانی حرکت سے نہ روکا تو  
 میں یہاں اکنہ فسادات کا سلسلہ شروع ہو جائیجی حکمران نہایت مذکون ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کو جلانے کے بعد میں مسلمان انجیل مقدس کے جا  
 کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتے کیونکہ انجیل بھی اللہ تعالیٰ کا کلام ہے لیکن قرآن مجید کی بہتری اور گستاخی رسول کی ذمہ داری شیطان صفت دش  
 مسلمانوں کے غیظ و غصب سے بچنے ہیں نہیں سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بار بار قرآن مجید کی بہتری اور گستاخی رسول کی ذمہ داری شیطان صفت دش  
 اسلام کیسا تھوڑا ساتھ امت مسلمہ کے عکر انوں پر بھی عائد ہوتی ہے جن کی دینی غیرت مردہ ہو بھی ہے اور وہ عملی طور پر دشمن اسلام کے غلام ہن۔  
 یہاں۔ یہ صاحب نے امت مسلمہ سے اپیل کی کہ وہ ان اسلام ٹکن اقدامات کی روک تھام کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھا کر غیرت میں کا شوت دے۔

یہ صاحب مذکور یہ کہ امریکہ میں دینی اجتماعات ہوتی چلتی پر براہ اہمیت خطابات بریلی یو ایشورپت پر یکاڑھ گنگہ تبلیغ مصروفیات کے بعد میں داہم ہیں۔

سیالا بحکمڑیں کی امداد خوارک و ادویات اور حکاک و ساجدہ مدارس کی بھالی میں معادن بننے والوں کیلئے متاثر ہوں اقوام کے کہپوں میں خصوصی دعا ہیں کیجیے  
 یہ عثمان افضل قادری ترکی اور یورپ کے سات ممالک کے تبلیغی دورے سے واہ آگئے، جلد مصر میں ہونے والی عالیٰ کافر نس میں شریک ہو گئے  
 یو کے میں ڈی ایم ایونیٹ میں ٹکریٹی وی، رمضان میں PTV ہوم پاکستان ٹیلی ویژن نیوز پر خطابات کے بعد یہ عثمان قادری جلد یا لی دی پر گرام شروع کریں

وہی روحانی سائنس اور قوی کیلئے: یہ عثمان افضل قادری (نامہ جامع، خاقانہ، وشریعت کا نام طالب، یکتا، بادم اڑایاں شریف گجرات پاکستان  
 ای مل atasqadri@gmail.com رابطہ نمبر 0333-8403748 ☆ کپیز ٹرمو ہائی پر اسلامی اسپ و تفاریر کیلئے یہ آباد بکریں



الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلي آنک واصحابك يا حبيب الله  
افتخار نظام مصطفى مختار کا افتخار طلب برقرار

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمانہ  
ماہنامہ

اردو، English

# آواز اہلسنت

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مواذین شریف)، بائی پاس روڈ گجرات، پاکستان

ہدایتگار: آفتا طریقت و شریعت، قطب الاولیاء خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

وہی سرپرستی ہے پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء **چھٹا احمدی** دامت برکاتہم العالیہ  
سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالیہ + شریعت کالج طالبات

**چھٹا احمدی:** پیر محمد عثمان علی قادری ☆ **اٹھٹا:** صاحبزادہ محمد اسلم قادری

ایصال ثواب: مقررین بارگاہ خدا و دربار مصطفیٰ نبی ﷺ، و متن اہل ایمان، جن میں شامل ہیں صاحبزادہ قادری محمد علی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ادارتی کمیٹی: علامہ ابو الحسنین قادری، علامہ مصطفیٰ القائد قادری، قاری توری احمد، الحاج محمد سعید زرگر

قیمت 15 روپے، دفتر مس تحقیقین فری حاصل کر سکتے ہیں!

رالائبریٹ ہاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 150 روپے، عرب ممالک سے 50 دراہم بروطانی و یورپ سے 10 پونٹ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر می آرڈر کریں۔

انواری مٹھا دریت: علام محمد ساجد القادری، علام محمد راشد توری قادری، علام محمد شاہزاد جشتی، فیاض احمد جہاڑی، پروفیسر شیر احمد مرزا  
کاظمی مٹھا دریت: میاں توری اشرف ایڈو کیت، چوہدری فاروق حیدر ایڈو کیت، چوہدری عثمان وزیر ایڈو کیت

سرکولیشن: محمد علیس زکی، خانقاہ مختار، شہرِ حسین سانی، مصطفیٰ کمال ○ قیمت قاری 0313-7823263

ہر ایسے رابطہ: دفتر ماہنامہ آواز اہل سنت، نیک آباد (مراٹیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان  
فون: 053-3521401 | میس: 3521402 | Info@ahlesunnat.info



بنے ہیں دو توں جہاں شاہ دوسرا کے لئے  
بھی ہے عخل کوئی، صفتی کے لئے

زیاد کو اس لئے شیرنما بیان ملی  
کہ زیاد ہے دخت محبوب کبریا کے لئے

انہی کو لذتِ صفت نہیں ملی، جنہیں  
اہل میں جن لیا قدرت نے اس عطا کے لئے

مرے کریم! میرے چارہ ساز ویندہ تو ازا  
زرب رہا ہوں ترے شہر کی ہوا کے لئے

فران طور پر وہ بے خاب کیوں ہوتے  
کہ آشنا تی میں جلی تھی آشنا کے لئے

حضور، نور ہیں، محمود ہیں، محمد ہیں  
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں شا کے لئے

عجیب نہ ہے ہم سا ہوا محبوس  
زیاد جب بھی کملی ہے تری شا کے لئے

..... حسان الصحر، حافظ، مثیر الدین رحمة اللہ علیہ

اے خالق! وَاكَلْ رَبِّ عَلَى سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ  
وَرَبِّ هِيَ مِنْهُ، مِنْ بَنْدَهِ تَبَرَا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

ہم مسکتے ہیں تو معلیٰ ہے، ہم بندے ہیں تو مولیٰ ہے  
جہاں تیرا ہر شاہ و گدا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

ہم جرم کریں تو غفو کرے، ہم قبر کریں تو گھر کرے  
گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

تو والی ہے ہر بے کس کا تو حاصلی ہے ہر بے بس کا  
ہر اک کے لئے در تیرا کھلا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

رازق ہے سور و مکس کا تو، غفار ہے یک و بد کا تو  
ہے سب پر تیری خود و عطا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

تم یعنی ہیں شمار ہے تو، ہم مجرم ہیں غفار ہے تو  
بد کاروں پر بھی اسکی عطا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

یہ سالک مجرم آیا ہے اور خالی جھوپی لایا ہے  
دے صدقۃ رحمتِ عالم کا سُجَانِ اللَّهِ سُجَانِ اللَّهِ

..... حکیم الامات، صفتی الحمیدار مخان نصیبی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ ار رحمٰن الرّحیم

## اعلان داخلہ برائے طلبہ و طالبات و خوشخبری

لیگ اسلامیہ قادریہ عالیہ اور اسکے شعبہ خواتین شریعت کالج طالبات نیک آباد (مراثیاں شریف) گجرات میں طلبہ و طالبات کیلئے جدید درس نظامی مساوی ایک ایامے عربی و اسلامیات کے تمام شعبہ جات، شعبہ حفظ قرآن + مذل، ایک سالہ قاری خلیفہ کورس، ایک سالہ ترجیح قرآن و اسلامی معلوماتی کورس میں داخلہ جاری ہے۔

**مسافر طلبہ و طالبات کیلئے خواراک، تعلیم و رہائش فرنی ہے !!!**

بجد اس سال مذل تا ایم اے کلاسوں کا بھی انظام تدریس جا کیا جا رہا ہے اور شعبہ حفظ میں پر امگری طلبہ کیلئے حفظ قرآن کے ساتھ تین سال میں اور پختہ حفاظت کو صرف ایک سال میں مذل کرانے کا انظام بھی کیا گیا ہے۔

## درس نظامی و دورہ حدیث کے طلبہ متوجہ ہوں

بعدید درس نظامی کیلئے قابل ترین اساتذہ، کا انظام کیا گیا ہے جبکہ صحیح بخاری کی مدرسیں کے فرائض استاذ العلاماء عزیزم اساتذہ مفتی علامہ اپنے 44 سالہ تجوہ پر مدرسیں کے علاوہ اپنے عظیم اساتذہ مفتی اعظم پاکستان حضرت پیر محمد افضل قادری انجام دیں گے اور پہلے ہر سال میں مذل کرانے کا انظام بھی کیا گیا ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نبیعی (رحمۃ اللہ علیہ) کی بخاری شریف اور تدبیح صاحب تحریک اور حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں حدیث میں وسطانی درجہ کے طلبہ کو بھی شرط و مسامعت کی اجازت ہے۔

## آئیں! "عالیٰ تنظیم اہلسنت" میں شامل ہو کر

اندرون و بیرون ملک دینی، ملی، علمی، اعلیٰ، رفاقتی و تربیتی خدمات انجام دیں۔ الحمد للہ! "عالیٰ تنظیم اہلسنت" دین کے فروغ، پاکستان میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ، مقام مصطفیٰ کے تحفظ، دینی مہماں، ملی تحریکات اور مسلمانوں کی اعتقادی و علمی، تعلیمی و تربیتی اور رفاقتی خدمات میں معروف عمل ہے اور اب پاکستان کے مرکز، صوبوں، اضلاع، شہروں، دیباٹوں اور بیرونی ممالک میں "تنظیم نو" کی جا رہی ہے، شمولیت کیلئے اپنے کو انفارسال فرمائیں۔

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری مرکزی ایم عالیٰ تنظیم اہلسنت

## حاجی قوبیتی کیمپ

2 اکتوبر ہفت کو نیک آباد مراثیاں شریف گجرات، 3 اکتوبر اتوار کو ناموس رسالت کمپلیکس مزار غازی عاصم چیہہ شہید سارو کی چیمہ و زیر آباد، 9 اکتوبر ہفت کو جامع مسجد حیات الہبی آئی 10/4 اسلام آباد، 10 اکتوبر اتوار مرکزی حزب الاحتفاف لاہور میں ہو گا جس میں فرقی لٹرچر تلقیم ہو گا اور جناب پیر صاحب مدظلہ خطاب پر تربیت فرمائیں۔

ان تمام امور کیلئے ریاستی: نیک آباد (مراثیاں شریف) گجرات 0308-7860313 | 053-3521401

# فضلیہ ولیفیئر کا قیام اور سیلاپ متأثرین کیلئے شاندار خدمات

== اداریہ ==

خانقاہ نیک آباد (مراثیاں شریف) گجرات کے سجادہ نشین اور عالیٰ تنظیمِ المسن کے مرکزی امیر ہر محمد افضل قادری نے مسحق لوگوں کی تعلیم، علاج، خوراک اور دیگر بنیادی ضرورتوں کیلئے "انھلیہ ولیفیئر" کے نام سے ایک نیت درکار کا قائم کیا ہے جسکے ذریعے دیکھی انسانیت اور پسمند علاقوں میں دیگر بنیادی ضرورتوں کیسا تحریک و تعلیم کے نظام کو منبوط کیا جائے گا۔ اس اہم رفاقتی الدام سے قبل بھی جتاب پر صاحب مدظلہ کی زندگی فرآن و مت کے علوم کی تعلیم و اشاعت، دینی و علمی مہمات میں قائدانہ کردار ادا کرنے اور زمانہ طالب علمی سے خدمتِ علمی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے سے عبارت ہے۔ گجرات شہر اور مقاماتی 30 دیہات نالہ بھی گجرات کے جاہ کن سیالا بولوں میں کئی کئی ہفتوناں تک پانی میں ڈوب جاتے تھے اس موقع پر مسلسل تین سال کی جدوجہد کے بعد نالہ بھبر کے دو توں اطراف آٹھ میل لمبا خانقائی بند تعمیر کروانا جس کی وجہ سے گجرات شہر اور 30 دیہات جاہ کن سیالا بولوں اور موجودہ سیلاپ سے محفوظ رہے یا پھر علاقے میں پختہ سڑ کوں، بیکلی، صاف پانی، گیس کے منصوبوں کی تخلیل کروانا، ایولینس سروس کا جلد آغاز یہ تمام بیرون صاحب مدظلہ ہے۔ کارنا میں جو تاریخ گجرات میں شہری حروف سے لکھے جائیں گے۔ جسکے نیک آباد (مراثیاں شریف) گجرات میں جامعہ قادریہ عالیہ، شریعت کالج طالبات اور جامع مسجد عید گاہ کی پر غنودہ سچ و عریض عمارت اور 800 سے زائد مسافر طلبہ و طالبات کیلئے فری خوراک، فری رہائش اور فری تعلیم کا انتظام، یعنی شریعت کالج طالبات میں مزید 500 طالبات کیلئے چار منزلہ جدید عمارت کی تعمیر اور 321 شاخوں کی گمراہی و سرپرستی بھی ہر مردم افضل قادری مدظلہ کا فقید الشال دینی، رفاقتی، و تذہیبی کارنا میں ہے۔

اسی طرح 2005 کا لازلہ کشیر و سرحد ہو یا 2008 کا لازلہ بلوچستان انہوں نے بھرپور اقداماتِ اخلاقی اور کشیر و سرحد میں خوراک اور کپڑوں و نیموں کے بیسوں روکوں کیسا تحریک ساتھ 56 ملکت مساجد و مدارس کی مرمت کیلئے کشیر و مانکرہ کے علماء و معززین کی کیشیاں بنا کر نقصان کی تخفیض کے بعد تعمیرات کیلئے فنڈز تعمیر کروائے اور نازلہ بلوچستان میں علامو مشائخ کے ایک بورڈ کے ذریعے 35 ملکت مساجد و مدارس کی تعمیر کیلئے فنڈز بلوچستان پہنچ کر تعمیر کئے۔ یوں ہی 2008 میں جب سوات اور تیکلی علاقوں میں انتہاء پسندوں نے صوفی ایم کے بیرون کار اہلست و جماعت کے علماء و مشائخ اور سادات پر مظالم ڈھائے، 32 م HARAT پر بم دھا کے کئی یادگین مسماں کیا، کئی سید زادوں کے گلے کائے، ہر سید سچ اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو قبر سے نکال کر درخت کیسا تحریک لکھایا اور سیکڑوں سادات و علماء و مشائخ کو ہجرت پر مجبور

کیا تو بھی آپے سب سے پہلے اسلام آباد میں دہشت گردوں کی خلاف مارچ 2009 میں اجلاس بلایا اور پارلیمنٹ کے سامنے زبردست احتجاجی جلوس نکالا جس کے بعد پاک آری نے دہشت گردوں کی خلاف آپریشن کیا تو اس موقع پر بھی روپوش سادات علماء و مشارک اور شہداء کے تین بچوں کے دلکش مقرر کئے جن میں سے کئی ایک و ظائف ایکی تک جاری ہیں۔

اب جبکہ انتہاء پسند اور دہشت گرد فرقے خبری پی کے، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں بالخصوص اور پورے پاکستان میں دین کے نام پر مدارس قائم کر کے انتہاء پسندی و دہشت گردی کی تعلیم دے رہے ہیں اور دنیا بھر سے اُنکے حامی ممالک، ایجنسیاں اور امراء اُن کے تعلیمی اداروں کو سپورٹ کر رہے ہیں جسکے تیجے میں انتہاء پسند اور دہشت گرد فرقے اپنے تعلیمی اداروں میں طلبہ اور علماء کے نام پر فوجیں تیار کر کے پاکستان پر قبضہ کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں جبکہ دوسرا طرف حکومت، این جی اوز اور اہلسنت و جماعت کے بڑے مالیاتی ادارے پر امن و نی ادا۔ وہ کو تظری انداز کر رہے ہیں اور نہ صرف موجودہ سیالاب بلکہ اس سے قبل زلزلہ کشیر و زلزلہ بلوچستان میں بھی کروڑوں اربوں جمع کرنا ہواں نے مٹاڑہ مساجد و مدارس کی طرف توجہ نہیں دی لہذا ضروری تھا کہ ایک ایسی ویلفیر قائم و منظم کی جائے جو غریب لوگوں کو خواراک، علاج معافی اور دیگر بنیادی ضروریات کیماں تھے ساتھ دیتی و تعلیمی ضروریات پر بھی توجہ دے

### جنانچہ افضلیہ ویلفیر فی

اپنے قیام کے بعد موجودہ سیالاب سے مٹاڑہ خیریتی کے، شمال مغربی پنجاب، جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں خوراک، ادویات اور کپڑوں کی صورت میں نہوں کے حساب سے ریلیف پہنچایا بلکہ کارروان داتا گنج بخش کے نام سے اہم اداروں اور چالیا اور دور دراز علاقوں میں تیلی کاپڑوں کی مدد سے سامان پہنچایا اور مٹاڑہ علاقوں میں علماء و مشائخ کیمیاں بنا کر سعی پیاس پر مٹاڑہ مساجد کی تعمیر نو اور دینی مدارس میں ایک ایک کرکے تعمیر کرنے کا کام شروع کروادیا ہے جبکہ عطیہ دہند گان کی یاد گاری خختی و عطیہ کی تفصیل تعمیر شدہ عمارت پر نصب ہو گی اور عطیہ دہند گان کو افتتاحی تقریب میں شرکت کی دعوت دی جائیگی۔ لہذا مختین "انھلیہ ویلفیر" کے اکاؤنٹ نمبر 2011700000809020117 حبیب یونیک لیمیٹڈ پاکستان میں اپنی رقوم بخیج کر مٹاڑہ مساجد و مدارس کی تعمیر نو میں حصہ لیں جبکہ مٹاڑین تک خوراک، ادویات وغیرہ کی فراہمی کے علاوہ پسمندہ علاقوں میں جگہ جگہ قرآن و سنت کی تعلیم کیلئے اساتذہ مقرر کرنے کے سلسلہ میں ایک یا ایک اساتذہ کی تجوہیں بھی اپنے ذمہ میں لے جائیں ہیں تا کہ قوم کی آنکھہ نہوں کو دہشت گردوں کے مدارس سے بچا کر اسوہ نبوت اور صوفیاء اسلام کے طریقہ کار کے مطابق دین کی صحیح تعلیم و تہذیت دی جائے۔ علاوه ازیں آل رسول اور بالخصوص سادات بنو قاطرہ کیلئے علیحدہ ایک ایسا فائز قائم کرنے کی ضرورت ہے جس میں زکوٰۃ و فطر کے علاوہ صرف عطیات کے ذریعے اولاد رسول کے بیاروں، طالب علموں، تیزوں اور سید زادیوں کی شادیوں پر خرچ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں بھی انھلیہ ویلفیر نے کام شروع کر دیا ہے اور بلوچستان میں مساجد و مدارس کی ماٹاٹھ 50 سادات خاندان کو گھروں کی تعمیر کیلئے ابتدائی قرضے دے رہے ہیں۔

اندریں صور تحال ہر صاحب نے تھی ختمیات سے کہا ہے کہ وہ آکر ان تعلیمی و فناہی کاموں کو دیکھیں اور انھلیہ ویلفیر کیماں تھے صرف تعاون کریں بلکہ شامل ہو کر تعلیم، خواراک، علاج اور خدمت خلق کے شعبوں میں اپنا کردار ادا کریں۔



امیر سماں علیٰ تحریم بھائیوں کی ایک اپنے اعلیٰ تحریم کے بھائیوں کی طرف سے تسلیم کی جاتی تھی۔



بھائیوں کی طرف سے تسلیم کی جاتی تھی۔



## سیلاب زدگان فی معیم دی آس ۳ خبر و چون

بھائیوں کی طرف سے تسلیم کی جاتی تھی۔



بھائیوں کی طرف سے تسلیم کی جاتی تھی۔



بھائیوں کی طرف سے تسلیم کی جاتی تھی۔

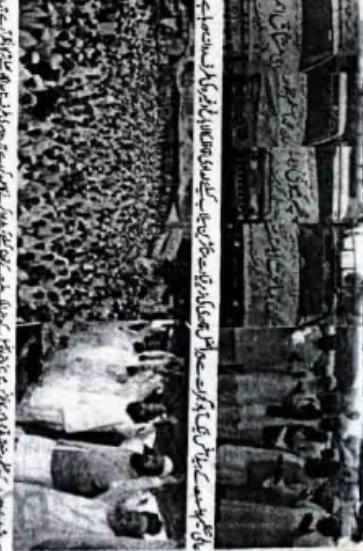
ب دین کلب



لے کر اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر جائیں۔ اسی طرح اپنے بیٹے کے ساتھ لے کر جائیں۔



خوبی کو دانے کرے ایں، مولانا شیرجی مکاٹس ادا شدید یہ صائز برادر ملک فلسفہ مولانا درگشیب بربادی خالق و مکار ہوئیں۔



میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے



جیسا  
جیسا  
جیسا

جیسا

اللہ اکبری کوئی  
لڑکوں کی موس لکتے  
لہ جنہوں کو کی میں مارے

لہ جنہوں کی مارے  
لہ جنہوں کی مارے  
لہ جنہوں کی مارے

لہ جنہوں کی مارے  
لہ جنہوں کی مارے  
لہ جنہوں کی مارے

لہ جنہوں کی مارے

لہ جنہوں کی مارے

لہ جنہوں کی مارے

# علیٰ نبی کریم حضرت سالار شرق سالان افغانی

جیسا  
جیسا  
جیسا

جیسا

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے

میتوت مہنگت ناپ بھر لون پاٹھار لون  
بھر لون اخلاق اسی مہب ایمروں نیلم اپنے



جیسا  
جیسا  
جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا

جیسا



# میان مارفات کالج اسٹریٹ ٹاؤن کلکٹریشن

میان مارفات کے پہلو درود کے نام دار مارکیٹ میں 10 ریڑ کے درجی تھیں مارکیٹ کے

کاروان راتاں بچنی امدادی سماں کے لئے لیکر جنوبی پنجاب روانہ

کی تیاریوں کے بعد مارکیٹ پر اپنے نام دار مارکیٹ کے نام دار مارکیٹ میں دستیاری

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے

ایک دنہ ۲۶ میاںلی امدادی میلیٹن ہیں ملکیت ایکیم  
دو سو ہزار روپے



# حج کے فضائل و مسائل اور مقامات و اصطلاحات کی تشریح

تحریر: استاذ العلما میر محمد افضل بخاری مدظلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"وَلِلّٰهِ عَلٰى النّاسِ حُجُّ الْيٰتٰئٰتِ مِنْ اسْتِطاعَةِ إِلٰهٰ مِنْهُمْ".

ترجمہ: "اور اللہ کیلئے بیت اللہ کا حج کرنے کو گوں پر لازم ہے، جسے دن بھی کسی طاقت نہ ہے۔"

حوالہ: قرآن مجید، پارہ: 4، سورہ آل عمران، آیت: 97.

**حج بیت اللہ:** حج کا انوی معنی ہے: ارادہ کرنا، زیارت کرنا، غالب آنے وغیرہ۔ لیکن اسلام میں حج ایک مشہور عبادت ہے جو خانہ کعبہ کے طواف (پکر) اور مکہ مکرمہ شہر کے متعدد مقدس مقامات میں حاضر ہو کر کچھ آداب و اعمال بجا لانے کا نام ہے۔ اسلام کے پانچ رکان میں سے ایک رکن ہے، جس مسلمان میں اس کے فرض ہونے کی شرط میں پائی جائیں اس پر عمر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

حج میں کچھ کام فرض ہیں جن کے بغیر حج ہوتی نہیں، کچھ کام واجب ہیں جن میں سے کسی ایک کے روپاٹے سے عموماً دام (قریبی) واجب ہو جاتا ہے، کچھ کام سنت ہیں جن کے روپاٹے سے ثواب و برکت میں کمی آتی ہے لیکن جو جاتا ہے، اور کچھ کام منع ہیں جن کے کر لینے سے جرمان واجب ہو جاتا ہے اور بعض میں حج فاسد ہو جاتا ہے اور بعض میں صرف ثواب میں کمی آتی ہے۔ حج کے فضائل و مسائل اور مقامات حج و اصطلاحات حج کا خلاصہ ہم یہاں بیان کر رہے ہیں، اگر پوری تفصیل مطلوب ہو تو "بہار شریعت" جلد ششم یا کم از کم "قانون شریعت" یا "ہمارا اسلام" حصہ نمبر کا مطالعہ فرمائیں۔

## حج کے فضائل و برکات:

حج کے بے شمار فضائل و برکات ہیں جن میں سے چدا ایک نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں  
 1۔ حاجی اللہ تعالیٰ کی محبت میں سب کچھ پھر کرائیں رب تعالیٰ کی بارگاہ میں گناہوں کی بخشش کیلئے حاضر ہو جاتا ہے، اس لئے رب حیم و کریم رب تعالیٰ اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بِوَاللّٰهِ كَيْلَهُ حَجَّ كَرَءَ اور حج کے دورانِ رفت (عورت سے ہمیسر ہی اور اسکے متعلقات) اور ہر قبائلی نہ کرے۔ تو وہ حج سے (گناہوں سے پاک ہو کر) اس دن کی طرح لوئے گا جس دن اسے ماں نے حجم دیا تھا۔"

ایک حدیث میں ہے: حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جس کیلئے حاجی استغفار کرے اس کی بھی۔

ایک اور حدیث میں ہے: "حاجی 400 افراد کی شفاعة کرے گا۔"

2۔ حج کے دوران حاجی پر بخت پابندیاں لگاؤ دی جاتی ہیں اور لا کھوں افراد کے سخت ہجوم میں افعال حج انجام دیے جاتے ہیں، لیے سفر کی مشقت اور بے پناہ ہجوم و گردی کے باوجود حاجی کو اپنے ساتھیوں اور و مگر مجاہج کے ساتھ نزدی و ملاحظت اور نسلی و ایثار کا حکم دیا گیا ہے۔ اس طرح حج تقویٰ اور بندی اخلاق کا ذریعہ ہے اور ایک عکسی تربیت بھی۔

# Hajj and places of Hajj

By: Pir Muhammad Afzal Qadri

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Translation: "Allah,s name The Most Affectionate, the Merciful."

"وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ جُنُجُ الْأَيْمَنِ مِنْ أَسْطَاعَ اللَّهَ سَبِيلًا"

Translation: "And the Hajj (Muslim Pilgrimage) to this House is obligatory from Allah to the man-kind who can afford an access to it."

Ref. Quran Majid, Paro: 4, Sorah Aal -e Imran, verse No: 97

## Haji -e- Baitullah:

The literary meaning of Hajj is to intend to visit, and to overcome. But in Islam Hajj is a reputed worship which means "Tawwaaf" of "Ka'aba (Seven circuits around Kaaba" are known as Tawwaf) and Performing some acts at the holy places of Mecca Mukarma. Hajj is one of the five Rukans of Islam. Hajj is compulsory for a Muslim once in life who completes the conditions.

Some acts are Fard in Hajj without which Hajj is incomplete. Some acts are compulsory and the omission of anyone usually results in 'Dum' (Sacrifice) some acts are of "Sunnah" the omission of which decreases reward and blessing but the Hajj is complete. Some acts are forbidden the commission of which make fine compulsory and some acts make Hajj breed on who and some acts only causes decrease in reward. We are relating here the summary of Hajj. If the whole detail is required, please consult "Bahar-e-Shariat" or at least "The Law of Shariat" "Qanoon-e-Shariat" or "Hamara Islam". (For this You visit our web site "[www.ahlesunnat.info](http://www.ahlesunnat.info)")

## The "Fazail O Barkaat of Hajj"

The Fazail O Barkaat of Hajj are numberless. A few of them are related here with great brevity.

1. Leaving everything for love of Allah, Hajji reaches the home of Allah for the remission of his sins. Therefore, The Merciful, the Beneficent forgives all his previous sins. Hazrat Abu Huraira (Allah be pleased with him) relates that the Holy Prophet said,

"He who performs the Hajj for Allah, and avoids (Rafs) (sexual intercourse with a woman and its initiation) and disobedience, will return from the Hajj (purged of sins) as he was on the day his mother had given him birth.

According to a Hadith: - The Hajji is forgiven and also the one for whom the Hajj recommends. There is another Hadith: - Hajj will recommend 400 people

2. Strict bans (restrictions) are imposed on the Hajj during Hajj and acts of Hajj are performed in the huge gathering of millions of people. Despite the trouble of long journey, huge crowd and heat, Hajji is commanded to be polite, and to do good to others. The Hajj is a source of piety, elevation of good manners, and a military training as well.

-3 دنیا بھر سے مسلمان فضائی بری اور بحری راستوں سے کائنات ارضی کا مطالعہ کرتے ہوئے خانہ کبھی تختیں ہیں، جہاں مختلف رنگوں نسلوں، علاقوں اور تہذیبوں کے لوگوں سے ملاقات کر کے تم تم کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ ٹویچ ایک عبادت کے ساتھ ساتھ ایک عالمگیر مطالعاتی و معلوماتی سفر بھی ہے۔

-4 حج کے موقع پر دنیا بھر کے علماء، حفظیین، سامنہداں، میامت دان، تاجر، قانون دان، اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے لوگ جمع ہوتے ہیں تو وہ حج کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے ملکی اور عالمی پیچیدہ مسائل پر افہام و تفہیم کر کے ملت اسلامی کے لئے بہترانحصار عمل تجویز کرتے ہیں۔ اس طرح حج ایک عالمی اسلامی کافر فرنس بھی ہے۔

-5 حج کے مقامات، انبیاء کرام اور محبوبان خدا کی یادگاریں ہیں، جن کی زیارت سے برکت کے حصول کے علاوہ انہیاں کرام اور دیگر محبوبان خدا کے عظیم واقعات کا علم حاصل ہوتا ہے اور ان کی ایجاد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

#### حج 8 شرائط پائے جانے سے فرض ہوتا ہے:

1. مسلمان ہونا۔ 2. اگر کفار کے ملک میں ہو تو حج کے فرض ہونے کا علم ہوتا۔ 3. تکلید ہونا یعنی پا گل نہ ہونا۔

4. بالغ ہونا۔ 5. آزاد ہونا۔ 6. تدرست ہونا کہ اعضاء سلامت ہوں۔ لیکن اگر پہلے تدرست تھا اور دیگر شرائط فرضیت حج پائے جانے کے بعد باقی ہو گیا تو کسی دوسرے مسلمان کو اپنی طرف سے حج کرنا ضروری ہے اور اسے حج بدل کہا جاتا ہے۔ 7. مکہ مکرمہ تختی کی طاقت ہونا۔ اور اس سے مراد یہ ہے کہ حاجت اصلیہ مثلاً رہائش کا مکان، سواری، استھان کے کپڑے، برتن و بستر اور اوزار وغیرہ کا علاوہ اس کے پاس سوار ہو کر سفر کے اخراجات و دیگر ضروریات خود دونوش و رہائش کے علاوہ اپنی و اپنی تک اپنے المل و عیال جن کا کوئی چیز اس کے ذمے ہے، موجود ہو۔

8. ان شرائط پائے جانے کے مبنیوں شوال، ذی القعده، اور ذوالحجہ میں موجود ہوتا۔

#### مسافر عورت کیلئے حرم باشہر کے ساتھ حاجا نظروری ہے:

عورت کیلئے اگر اس کا گھر خانہ کبھی سے 57 میل 3 فلائلگ (نقرہ یا 92 کلومیٹر) کی مسافت پر یا اس سے زائد ہو تو واجب ہے کہ شہر یا حرم کے ساتھ حج کیلئے رہتا ہو، ورنہ سخت گنگہار ہو گی۔ حرم سے مراد وہ رشتہ دار ہے جس کے ساتھ بیشہ بیشہ نکاح حرام ہے۔ مثلاً باب، جینا وغیرہ اور حرم کا بالغ اور صالح ہونا بھی ضروری ہے۔

اب ہم نہایت اختصار کے ساتھ عمرہ و حج کے مقامات اور اصطلاحات حج کی وضاحت کرتے ہیں۔ اس کے بعد حج کے فرائض و واجبات و سفن و منوعات بیان کر کے عمرہ و حج کا راتیقہ بیان کریں گے۔

#### اصطلاحات حج و مقامات حج و عمرہ

##### احرام:

سے مراد مرد کا بغیر سلا تہذیب باندھنا اور بغیر کلی چادر اور ٹھنڈا ہن۔ احرام کی حالت میں بہت سی باندھیاں عائد ہو جاتی ہیں۔ مثلاً "عورت سے ہمسرتی اور اس کے متعلقات، شکار کرنا، اور شکار کا گوشت کھانا، خوشبوگنا، جامت بنانا، جوں مارنا، سر اور چہرے کو کپڑے سے ڈھانپنا، جرایا یا موزے پہننا وغیرہ۔ البتہ عورت ملے کپڑے پہن سکتی ہے اور اپنی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سر کو ڈھانپنا بھی اس کیلئے ضروری ہے، لیکن چہرے کو کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتی اور سہی برقدہ بہن سکتی ہے۔ البتہ چادھا غیرہ کسی کپڑے سے دور کر کر غیر حرم سے منہ چھا سکتی ہے۔

##### میقات:

اس سے مراد وہ پائیج مقامات ہیں کہ جو بھی باہر سے حرم کپڑے میں عمرہ یا حج یا اور کسی غرض سے داخل ہونے کے لئے

3. The Muslims from all over the World reach the Ka'aba by air, by road and by sea, studying, The geological universe, where they gain a variety of information by meeting people of different colors, races, territories and civilizations. So besides being a worship, the Hajj is also a universal journey of studies and information,

4. On the occasion of Hajj, the scholars, scientists, politicians, traders, lawyers and people from other walks of life gather. Besides performing the Hajj, they can propose a better course of action of Islamic relations by considering national and international complicated problems. Thus Hajj is also an Islamic international conference.

5. The places of Hajj are the memorials of the prophets and beloveds of Allah by seeing which, apart from the acquisition of blessing; we get a knowledge of the great events of the Prophets and many other beloveds of Allah which inspire us to follow them.

#### **8 conditions make Hajj Faraz (Compulsory)**

1. To be a Muslim.
2. If one is in the country of non-Muslims and know about the Hajj being compulsory.
3. To be wise (sane) not mad.
4. To be adult.
5. To be free.
6. To be healthy and have healthy limbs. But if a person was healthy and became disable after completing the conditions of Hajj it is necessary that some other Muslim may perform the Hajj on his behalf.
7. To have the resources to reach the respected Mecca. This means that besides essential necessities, e.g. accommodation, conveyance, clothes for use, pots, bed and instruments expenses of traveling and other requirements of eating and drinking, he has enough money with him for his family till his return.
8. The presence of above conditions in the month of shawwal, zeqaad and Zulhajj.

#### **The company of a Mahram male or husband is compulsory for a woman.**

If a woman's house is at a distance about (92 Kms) or more than this from the Kaaba, it is compulsory for her to leave for Hajj in the company of her husband or a Mahram male, otherwise she is extremely sinful. Mahram is that male with whom Nikkah is forbidden forever, e.g. Father, son, Mahram must be adult and pious.

Now we explain with brevity the places and terms of Hajj and Umra after explaining the Faraiz Wajbaat Sunnato Mamnooat prohibitions of the Hajj are shall explain. The procedure of Hajj and Umra.

#### **Terms & Places of Hajj and Umrah**

##### **Ihram:**

This consists of two seamless sheets. Many restrictions (ban) are imposed during Ihram. "Sexual intercourse with a woman or its initiations, hunting and eating the meat of the hunt, using fragrance, cutting of hair, killing lice, covering the head and the face with a cloth. However, a woman can wear sewn clothes. She must cover her head in the presence of strangers and during prayers. But she is neither allowed to cover her face with a cloth or to wear the "Burqa" veil. However, she can hide her face from a stranger with anything by keeping it away from her face.

##### **Meeqat**

There are five places. He who comes from outside to enter Haram for Umra or Hajj, is

آئے تو اس پر واجب ہے کہ احرام باندھ کر ان مقامات سے آگے بڑھے و گرنہ اس پر اس جرم کی وجہ سے ایک دم (قربانی) واجب ہے۔ اہل مدینہ کیلئے ”ذو الحلیہ“، عراق والوں کیلئے ”ذات عرق“، مصر و شام والوں کیلئے ”نھجہ“، نجد والوں کیلئے ”قرن“ اور پاکستان، ہندوستان اور بھن والوں کے لئے ”طلمم“ میقات ہے۔

### حل و حرم:

حرم سے مراد خانہ کعبہ کے ارد گرد کئی کمی میں تک کا معین علاقہ ہے۔ مسجد عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، میدان عرفات اور مسجدہ نبی حرم سے باہر ہے۔ اور مزدلفہ حرم میں داخل ہے۔

حدود حرم میں ہمیشہ جگلی جانور کا شکار اور خود رور ختوں و گھاس کا کاشنا حرام ہے۔ صرف اذغر گھاس کاٹنے کی اجازت ہے۔ حرم کی حدود کے اندر رہنے والوں یا وہاں پہنچنے والوں کیلئے حکم ہے کہ وہ عمرہ کا احرام حرم سے باہر نکل کر باندھیں اور حج کا احرام حرم کے اندر رہ کر باندھیں۔ ”حل“ سے مراد حرم اور پاک میقات اوس کا درمیانی علاقہ ہے۔ حل میں رہنے والوں کیلئے حکم ہے کہ حج و عمرہ کا احرام ”حل“ نہیں سے باندھیں۔

لبیک یا تلبیہ اور دعائیں:

”لَبِيْكَ اللَّهُمَّ لَبِيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبِيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالْبَغْةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔“  
یہ درج بالا تلبیہ ہے، عمرہ یا حج کا احرام باندھنے کے بعد جب عمرہ یا حج یاد و نوں کی نیت کرتے ہیں تو تلبیہ کہنا ضروری ہے۔ نیز عمرہ و حج کے سفر میں تلبیہ کی کثرت منسون ہے۔ تلبیہ کے علاوہ مختلف مقامات پر نبی علیہ السلام و پیر گان و دین نے دعا کیں کی ہیں، ان دعاوں میں سے جس قدر پڑھنے کے پڑھے۔ اور دعاوں کی جگہ صرف درود شریف پڑھتا رہے تو زیادہ بہتر ہے۔

### طواف:

اس سے مراد خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا ہے، ہر چکر کا آغاز مجرہ اسود اے کوئے سے ذرا اپلے سے ہوتا ہے۔ عمرہ میں ایک طواف فرض ہے اور حج میں تین طواف ہیں۔

پہلا طواف جسے ”طواف قدوم“ کہتے ہیں مت ہے۔

دوسرے طواف جسے ”طواف زیارت“ یا ”طواف اقصہ“ یا ”طواف فرض“ کہتے ہیں جو کار کن اور فرض ہے، یہ طواف دس گیارہ اور بارہ ذوالحجہ میں سے کسی روز کرنا ضروری ہے، البتہ اگر عورت حیض و نفاس کی حالت میں ہو تو اس حالت میں مسجد کی حدود میں داخل نہ ہو سکتے کی وجہ سے ان ایام کے بعد بھی طواف کر سکتی ہے۔  
تیسرا طواف جسے ”طواف وداع“ یا ”صدر“ کہتے ہیں واجب ہے، یہ حج سے واپسی کے وقت کیا جاتا ہے۔ اگر عورت حیض و نفاس میں ہو تو اس کیلئے یہ معاف ہو جاتا ہے۔

### مطاف:

خانہ کعبہ کے ارد گرد وہ سبع احاطہ جہاں طواف کیا جاتا ہے۔ ”مطاف“ کہلاتا ہے۔

### مسجد حرام:

خانہ کعبہ کے چاروں طرف جو شاندار مسجد ہے اس کا نام ”مسجد حرام“ ہے۔ اس میں ایک نماز پر لا کھ نماز کا ثواب ملتا ہے  
چاروں کن:

خانہ کعبہ کے چاروں بیرونی کونوں کو ”رکن“ کہا جاتا ہے۔ شرقی و جنوبی کون جس میں مجرہ اسود (سیدھ پتھر) نصب ہے کو ”رکن اسود“ کہا جاتا ہے، جنوبی غربی کونے کو ”رکن بھائی“ کہا جاتا ہے، شمالی جنوبی کونے کو ”رکن شای“ کہا جاتا

not allowed to pass from these places without Ihram. If he does so he will have to make a sacrifice as a punishment. "Zul Halafa" for the people of Madina, "Zat e Arq" for Iraqis, "Juhfa" for the people of Egypt & Syria, "Qum" for the people Najd, "Ya lam lam" for the Pakistanis , Indians and Yamanis is "Meeqaat".

#### Hil-o-Haram:

Haram means an area of several miles around Kaaba Masjad-e-Hazrat Aisha (Allah be pleased with her) Medaan-e-Arafat and Masjid Kirana is outside Haram and Muzdalifa is included in Haram.

Hunting of wild animals or cutting of weeds in the boundary of Haram is forbidden. The cutting of only "Azhar grass" is allowed. Those who live in Haram or reach there are commanded to bind the Ihraam of Umra outside Haram and bind the Ihraam of Hajj inside the Haram. "Hull" means the area between Haram and five Meeqats People who live in "Hull" are commanded to bind the Ihram of Hajj and Umra in "Hill".

#### Labbaiq or Talbiyyah and prayer means:

**لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالْعَمَّةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.**

Translation: "I am here at your service. O' Allah! I am here at your service. I am here at your service. There is no partner for you. I am here at your service. Certainly, all praise and bounty and sovereignty is for you. There is no partner for you."

#### Tawaaf:

Seven circuits around the Ka'bah are known as Tawaaf. Each circuit begins a little before the corner of the Black Stone.

Only one Tawaaf is Fard in Umrah and there are three Tawaafs in Hajj:-

The First tawaaf, called "Tawaaf-e-Qadoom" is sunnah. The second Tawaaf which is "Tawaaf-e-Ziarat" or "Tawaaf-e-Ifaza" or "Tawaaf-e-Fard" is a Rukkan of the Hajj and is Fard. This Tawaaf is compulsory on one of the following days of ZilHajj: 10, 11, and 12. A woman cannot enter the boundary of the Mosque during menses. However, she can perform the Tawaaf after these days.

The third Tawaaf, which is called "Tawaaf-e-Widah", is Waajab. It is performed while returning from the Hajj. A woman in menses is remitted from this:

#### Mataaf:

The vast area surrounding the Ka'bah is called Mataaf.

#### Masjd-e-Haraam:

"Masjad-e-Haraam" is the name of the grand Mosque around the Ka'bah. Here the reward of one prayer is equal to the reward of one lakh prayers.

#### Four Rukkan:

The four external corners of Ka'bah are called "Rukkan". The eastern and southern corner, where in the Black stone is fixed, is called "Rukkan-e-Aswad". The South western corner is called "Rukkan-e-Yammani". The North southern corner is called "Rukkan-e-Shami"

ہے، اور شانی شرقي کوئے کو ”رکن عراقی“ کہتے ہیں۔

استلام:

سے مراد طواف کے ہر چکر کے شروع میں ”جمراسود“ کوچھ منالوراً گرچہ منالگھن نہ ہو تو ہاتھ بیلا خی سے اشارہ کر کے اسے چوم لینا۔

ملزم:

خانہ کعبہ کی شرقي دیوار میں دروازہ ہے۔ دروازہ اور جمراسود کے درمیان دیوار کے حصہ کو ”ملزم“ کہتے ہیں، اس حصہ سے پشاپتے رخسار سیند وغیرہ اس کے ساتھ لگانا بڑی برکت کا باعث ہے۔ یہ عمل طواف کے بعد کرتے ہیں۔

ستخار:

ملزم سے بال مقابل غربی دیوار کا یہ بڑی حصہ ”ستخار“ کہلاتا ہے۔

ستخار:

خانہ کعبہ کی جنوبی دیوار ”ستخار“ کہلاتی ہے، یہاں دعا کرنے پر ستر بڑا فرشتہ آمین کہتے ہیں۔

طیم:

خانہ کعبہ کے شمال میں قوی محل میں کچھ جگہ ہے یہ جگہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے لیکن اس پر محنت نہیں۔ اسی جگہ میں خانہ کعبہ کا پر نالہ ہے میزاب رحمت کہتے ہیں گرتا ہے۔

رمل:

عمره کے طواف، حج کے طواف قدوم یا طواف فرض کے پہلے تین چکروں میں پہلو انوں کی طرح مرد حضرات کا شانے بلا بلا کر تیز اور چھوٹے قدموں کے ساتھ چلانا، بشر طیک کی کوادیت سے پہنچے۔ یہ ”رمل“ کہلاتا۔

اضطلاع:

طواف سے پہلے احرام کی چادر کا ایک پلہ باسیں کندھے پر آگے کی طرف ڈالنا اور دوسرا پلہ داہیں کندھے کے لیے سے گزار کر باسیں کندھے کے اوپر سے پہنچے والی جانب ڈال دینا ”اضطلاع“ کہلاتا ہے۔ یہ مزدوں کیلئے ہے۔

سمی:

اس سے مراد صفا اور مروہ دو پہاڑیوں (جو کہ خانہ کعبہ کے جنوب میں واقع ہیں) کے درمیان سات چکر گاتا ہے۔ صفا سے مردہ جانا ایک چکر ہے اور مردہ سے واپس صفا آنادوسر اچکر ہے، اسی طرح سات چکر۔ ”سمی“ عمروہ حج دنوں میں واجب ہے۔

حلق و تغیر:

”حلق“ کا معنی ہے: سر کے بال اسٹرے وغیرہ سے موٹننا۔ اور ”تغیر“ کا معنی ہے: بال چونے کرنا۔ عمرہ میں ”سمی“ گھملی کرنے کے بعد مرد کیلئے حلق یا تغیر واجب ہے، لیکن عورت کیلئے ایک پورے کے برابر بال کاٹنا کافی ہے۔ جبکہ حج میں اذوالحج کو قربانی کے بعد حلق و تغیر واجب ہے۔ حلق و تغیر ہی احرام کی حالت ختم ہوتی ہے۔

منی:

یہ مقام خانہ کعبہ سے مشرق کی جانب سازی ہے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ دو پہاڑیوں کے درمیان کھلائیدن ہے، اس مقام پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی تھی۔ اس میدان میں شیطان نے انہی صورت میں منتقل ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو میٹی کی قربانی نہ کرنے کا مشورہ یا حکما آتا ہے اسے اگر کمارے پر چاچی یہاں جرے (ستون) تغیر کرادیے

and North Eastern corner is called "Rukkan-e-Iraqi"

#### Istilaam:

It means kissing the "Hijray Aswad" (The black stone) in the beginning of each circuit of Tawwaf. And if it is not possible to kiss it, one can kiss it with the gesture of hand or stick.

#### Multazim:

This is the portion of wall between the door and "Hijr-e-Aswad" (The black stone) clinging to this portion and touching one's cheeks and chest with it, is a great blessing.

#### Mustajaar:

This is a portion of the wall between Rukkan-e-Yamaani and Rukan-e- Opposite the Multazam.

#### Mustjaab:

The southern wall of Ka'bah is called Mustajaab. Seventy thousand angels say "Amen" when somebody prays here.

#### Hateem:

In the north of Ka'bah there is some place of curved shape. It is a part of Ka'bah but it is roofless. This is a golden water channel fixed to the roof of Ka'bah, "called Meezaab-e-Rehmat".

#### Ramal:

This is walking hastily, taking shorter steps, lifting the legs forcefully, sticking the chest out and moving the shoulders simultaneously.

#### Idtibaab:

This is covering the left shoulder, left arm and back (with the seamless sheet) but the right arm is completely exposed.

#### Sa'ee:

It means seven circuits between two hills: Safa & Marwa, situated in the south of Kaba. Going from Safa to Marwa is one circuit, and coming back from Marwa to Safa is the second circuit. In the same way, there are seven circuits. Sa'ee is Wajib in Umra and Hajj. In each circuit during Sa'ee, it is Wajib for a man to run between Safa and Marwa, at the places between Green Lights.

#### Halaq & taqseer:

"Halaq" means shaving the head with razor and "Taqseer" means to cut the hair short. In Umrah, after completing "Sa'ee", Halaq o Taqseer is Waajab compulsory for man. But it is enough for a woman to cut her hair one third of a finger. Whereas in Hajj "Halaq o Taqseer" is "Waajab" (compulsory) on 10 ZilHajj after sacrifice.

#### Mana:

It is situated at a distance of 350 miles towards the east of Ka'bah. It is a vast plain between the two hills. At this place, Hazrat Ibrahim Abai Salaam did the sacrifice. In this plain, the satan asked Hazrat Ibrahim Abai Salaam not to sacrifice his son. The Prophet threw stones

گئے ہیں جنہیں حاجی سکریاں مارتے ہیں۔ مشور مسجد خیف بھی اسی میدان میں ہے اور مسجد خیف کے ساتھ والا جو، جو رہا اولیٰ ہے۔ حاجیوں کے لئے آٹھ دوائج کو منی میں پنج کر تھبہ سے فیر تک پانچ نمازیں پڑھنا منون ہے اور دس، گیارہ اور پارہ ذوائج کو منی میں پھرنا بھی منون ہے۔

اذا وائج کو منی میں پہلے جو رے کو سات سکریاں مارتا اور اس کے بعد قربانی اور اس کے بعد حلق و تعمیر کر کے حاجی احرام سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ اور تمام پابندیاں مساوی عورت سے ہمسری کے ختم ہو جاتی ہیں۔ اور عورت سے ہمسری کی پابندی طواف زیارت کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

رمی:

رمی سے مراد تین جمروں (ستونوں) کو سکریاں مارتا ہے۔ اذا وائج کے دن صرف پہلے جو رے کو سات سکریاں ماری جاتی ہیں۔ جبکہ باقی دویاں تین ایام میں تین جمروں کو سات سکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے روز سکریاں زوال سے پہلے ماری جاتی ہیں اور باقی ایام میں زوال کے بعد۔

مزدلفہ:

یہ دوپہاروں کے درمیان ایک کشادہ میدان ہے جو کہ منی سے تقریباً تین میل آگے ہے۔ اسی میدان میں حضرت آدم و حوالیہ السلام کی توبہ قبول ہونے کے بعد ملاقات ہوئی تھی، اذا وائج کو جو جان میدان عرفات سے غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ آتے ہیں اور عشاء کے وقت میں نماز مغرب و عشا و حج کر کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز فجر اندر حیرے میں پڑھ کر اس میدان میں کچھ وقت سکریاں اچھات جی میں سے ہے۔

قزوں رمشر حرام:

مزدلفہ کی دوپہاریوں کے درمیان خاص جگہ کا نام "مشتر حرام" اور "قزوں" ہے۔ سارے مزدلفہ میدان کو بھی مشتر حرام کہا جاتا ہے۔

وادی حسر:

یہ وہ مقام ہے جہاں ابرہیم بن جب وہ خانہ کعبہ گرانے کے لئے ہاتھوں کے ساتھ حملہ آرہا تھا۔ حکم ہے کہ جانش بہانہ سکریاں اور اس مخصوص جگہ سے تیزی سے گزر جائیں۔

عرفات اور جبل رحمت:

مزدلفہ سے مزید 3 میل آگے جبل عرفہ کے دامن میں وسیع و عریض میدان کا نام "عرفات" ہے۔ اس میدان میں اذا وائج کے بعد پہر کے بعد کچھ وقت سکریاں اچھات کار کرن اعظم ہے۔ اس میدان میں جان نماز ظہر اور نماز عصر اکٹھی وقت ظہر میں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ اسی مقام پر ایک پہاڑ "جبل رحمت" ہے، جہاں رسول اللہ ﷺ نے وقوف فرمایا تھا۔ اسے "موقوف اعظم" بھی کہا جاتا ہے، یہ پہاڑ ارض سے تین سو فٹ اور سلسلہ سمندر سے تین ہزار فٹ اونچا ہے، میدان عرفات کے ایک کنارے پر مشور مسجد نمرہ بھی واقع ہے۔ یہ مشور نالے عززت کے بھی کنارے پر ہے۔ اس نالے میں وقوف عرفہ منوع ہے

محشر:

محشر وہ محض ہے جو احرام پابند کر عمرہ یا حج کی نیت کر لئے کے بعد بیماری، دشمن یا حکومت کی پابندی لگاؤ یا دغیرہ کی وجہ سے مکہ کر مدت بیٹھ کے۔ اس کیلئے حکم یہ ہے کہ حرم میں کسی طریقہ سے ایک قربانی کروائے اور اس کے بعد احرام کھول کر حلق یا تعمیر کر کے احرام سے نکل جائے اور پھر کا واث دوڑ ہونے کے بعد قضا کرے۔

at him. So three "Jumray" (Pillars) were erected here at which the Hajjis throw stones. "Hajr-e-Oola" on reaching Mana on 8th ZilHajj, it is Sunnah for the Hajji's to offer five Prayers from noon to morning, staying at Mana on 10, 11, 12 ZilHajj is also "Masnoon" Sunnah. On 10 Zilhajj, after throwing seven stones at the first "Jumra" (Pillar), sacrifice and "Halq o Tagseer" Hajji's are free from Ihram. All restrictions are lifted except intercourse with woman. The restriction on intercourse with woman ends after "Tawwaf-e-Ziarat"

#### Rami:

Rami means throwing stones at three "Jumra" (pillars) on the day of 10 ZilHajj, 7 stones are thrown only at the first "Jumra" (pillar) whereas during the remaining two or three days, seven stones are thrown at the "3 Jumra" (pillars) each. On the first day, stones are thrown before "Zawaal" and after the "Zawaal" on other days.

#### Muzdalfa:

It is a vast plain between two hills about three miles ahead of "Mana". It was here that Adam and Eve (Hawwa) met after repentance. On 9 ZilHajj, Hajjis come to Muzdalfa from Arafaat after the sunset, and offer the prayers of "Maghrib and Isha" (combined) at the time of "Isha" and offering the "Fajr" (morning prayers) when it is still dark, staying for some time in this ground is one of the "Wajbaats" of Hajj.

#### Qazah/ Mashar-e-Haraam:-

"Mashar-e-Haraam and Qazah" is the name of a particular place between the two hills of Muzdalfa. The whole ground of Muzdalfa also is called Mashare-e-Haram.

#### Waadi-e-Muhsar (The valley Mahsar):

This is the place where Abraha of Yemen stayed when he invaded with elephants to demolish Ka'bah. The Hajji's are not allowed to stay here and to run quickly from this disgusting place.

#### Arafaat and Jabl-e-Rehmat:

Another 3 miles ahead of Muzdalfa, Arfaat is the name of a vast plain at the foot of Jabl-e-Arfa. On 9 ZilHajj staying in this plain for some time after the noon is a great Rukkan of Hajj. In this plain, the Hajji's offer the prayers of "Zohar" and "Asr" (combined) in congregation at the time of "Zohar". There is also a mountain "Jabl-e-Rehmat" at this place where the Holy Prophet (peace be upon him) stayed. It is also called "Moaqif-e-Azam". This mountain is at the height of 300 ft. from the ground level and 3000 ft. from the sea level. On one side of the plain "Arafaat", the famous "Namra Mosque" is also situated. It is also on the edge of the famous channel "Arna" (stay of Arfa) Waqoof-e-Arfa is forbidden in this channel.

#### Mohsar:

Mohsar is that person who, after wearing Ihraam and making intention of Hajj or Umrah cannot reach Mecca because of illness, enemy or restriction from the government. It is compulsory for him to arrange a sacrifice in Haram. After this he should take off Ihraam and do "Halq and Tagseer". He should complete his Umrah or Hajj (as Qaza), when there is no hurdle.

پذیرہ:

اس سے مراد گائے یا اونٹ کی قربانی ہے۔ پورے بدن کی قربانی اس شخص پر فرض ہے جو وقوف عزد کے بعد طلاق یا تفصیر سے پہلے بیوی سے ہمستری کر لے اور طلاق و تفصیر کے بعد اور طواف فرض سے پہلے ہمستری کرے تو دم (ایڈ قربانی) واجب ہے۔ اور جو شخص وقوف عزد سے پہلے ہمستری کرے اس کا حج فاسد ہو جاتا ہے، وہ دم بھی دے، یہ حج بھی پورا کرے اور تफاحی کرے۔

و م:

دم سے مراد ایک بکری یا گائے اونٹ کا 1/7 حصہ ہے۔ کسی واجب کے چھوٹ جانے یا کسی حرام کے کر لینے سے عموماً دم واجب ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر کسی پابندی کی خلاف ورزی غدر کی وجہ سے ہو تو دم واجب ہونے کی صورت میں 6 مکینوں کو چھ صدقے بھی دے سکتا ہے۔ ایک صدقۃ "صدق الفطر" کے برابر ہوتا ہے۔ اور چاہے تو ایک دم کی جگہ تین روزے رکھ لے۔ اور پابندی کی خلاف درزی غدر کے بغیر ہو تو دم ہی دینا پڑے گا۔

### حج کے فرانع:

1. نیت حج یعنی دل میں حج کا ارادہ کرنا۔ 2. حرام۔ 3. وقوف عرفات، یعنی میدان عرفات میں 9 ذوالحج کو دوپہر کے بعد کچھ وقت نہ ہنرنا۔ وقوف عرفہ اگر دن کوئے کوئے تو اندر رات کو چھ صدقے سے پہلے تک یہ فرض ادا کیا جاسکتا ہے۔ 4. طواف زیارت۔ 5. ان افعال میں ترتیب۔ ان 5 فرانع میں سے ایک کے بھی رہ جانے سے حج فرنیں ہوتا۔

### حج کے واجبات:

1. میقات سے باہر کے آنے والوں کیلئے میقات یا اس سے پہلے احرام پاندھنا۔ 2. سقی۔ 3. سعی صفا سے شروع کرنا۔ 4. گر غدرہ ہو تو سقی پیدل کرنا۔ 5. دن کو وقوف عزد کرنے والے کیلئے غروب آفتاب تک عرفات میں نہ ہنرنا۔ 6. سعی کا طواف کے کم از کم چار چکروں کے بعد ہونا۔ 7. عرفات سے امام کے ساتھ مزدلفہ واپسی۔ 8. مزدلفہ میں نہ ہنرنا۔ 9. مغرب وعشاء کی نماز عشاء کے وقت میں مزدلفہ میں ادا کرنا۔ 10. 11. 12. 13. مازالحج کو صرف پہلے ہجرہ (ستون) کو سات سنکریاں اور گیاراہ، بارہ ذوالحج کے روز تینوں جردوں کو سنکریاں بارہ مازالحج کو ری طلق سے پہلے کرنا۔ مطہری تھیمروں، گیاراہ اور بارہ میں سے کسی روز حرم کی حدود کے اندر کرنا۔ عمرہ و حج دونوں کی سعادت حاصل کرنے والے کیلئے قربانی کرنا جو کہ ایام قربانی میں حدود حرم کے اندر ہو، بغیر می کے بعد اور طلاق و تفصیر سے پہلے ہو۔ 14. طواف زیارت کا کثر حصہ ایام قربانی کے اندر ادا کرنا۔

15. طواف کا خطیم کعبہ سے باہر کرنا۔ 16. دائیں طرف طواف کرنا۔ 17. عذرہ ہو تو پیدل طواف کرنا۔ 18. طواف باوضو کرنا۔ 19. طواف کے وقت اپنا "سر" ڈھانپنا۔ 20. طواف کے بعد رکعت پڑھنا۔ 21. ری قربانی طلق تفصیر اور طواف زیارت میں ترتیب 22. طواف صدر ان کیلئے جو میقات کے باہر سے آئے ہوں۔ 23. وقوف عزد کے بعد طلاق و تفصیر سے پہلے جاعذ کرنا۔ 24. حرام کی پابندیوں کا لحاظ رکھنا۔

### حج کی منعیں:

1. طواف قدم، یہ طواف صرف مفراد اور قانون حالی کیلئے ہے اور اس کی وضاحت آگے آرہی ہے۔ 2. طواف کا "محرج اسود" سے شروع کرنا۔ 3. رمل۔ 4. سقی میں دونوں سبز لاماؤں کے درمیان مرد کیلئے وروٹنا۔ 5. امام کا سات ذوالحج کو خطبہ دینا۔ 6. 9 ذوالحج کو عرفات میں خطبہ دینا۔ 7. مئی میں 11 ذوالحج کو خطبہ دینا۔ 8. آٹھویں ذوالحج کو کہ سے مئی حجت کے سارے نمازوں پر حنانا۔ 9. نویں رات منی میں گزارنا۔

**Bodna:**

Badna means the sacrifice of cow or camel. The sacrifice of the whole Badna is compulsory for that person who, after waqoof-e-Arfa (stay of Arfa) and before "Halq and Taqseer" does intercourse with wife and dum (one sacrifice) is compulsory for that person who does intercourse with his wife after "Halq and Taqseer" and "Tawaaf-e-Fard". A person who does intercourse with his wife before "Waqoof-e-Arfa" his Hajj is "Fasid" (breaks) sacrifice is compulsory for him. He should complete the Hajj and Qaza also.

**Dum:**

"Dum" means a goat, a cow 1/7 of camel. Dum is usually "Waajab" when some "Waajab" Rukkan is omitted or a forbidden thing is committed. However, if the violation of any restriction is because of some reason, then if "Dum" is Waajab, one can give six "Sadqas to the poor. One Sadqa is equal to "Sadqa-ul-Fitr" One can also keep three fasts if one wishes so. If violation of any restriction is without reason, then Dum is compulsory.

**Farais of Hajj:**

1. Niyat-e-Hajj (Making intention of Hajj in one's heart)
2. Ihraam.
3. Waqoof-e-Arafaat means staying for some time in Maidan-e-Arafaat on 9 ZilHajj after the noon. If one cannot do "Waqoof-e-Arfaa day time, one can complete this Fard next night before dawn.
4. Tawaaf-e-Ziarat: 5. Order in these acts: Hajj is incomplete if any one of these Faraid is omitted

**Wajibaat of Hajj:**

1. People who come from outside Meeqaat should wear Ihraam at Meeqaat or before Meeqaat.
2. Sa'ee.
3. Starting Sa'ee from Safaa.
4. To do sa'ee on foot if there is no problem.
5. Those that do Waqoof-e-Arfaa during the day should stay at Arafaat till sunset.
6. Sa'ee at least after few circuits of Tawaaf.
7. Returning to Muzdalifa from Arafaat with "Imam"
8. Stay at Muzdalifa.
9. Offering Prayers of Maghrib and Isha (Combined) at the time of Isha
10. On 10 ZilHajj, throwing stones only at the first jumrah (pillar) and on 11, 12 ZilHajj throwing stones at the "3 Jumra" (pillars)
11. On 10 ZilHajj, performing Rami before Halq (Shaving head with razor).
12. Doing Halq or Taqseer on any day (10, 11, and 12) within the boundary of Haram.
13. Sacrifice (during days of sacrifice within the boundary of Haram,) however, after Rami and before "Halq o Taqseer".
14. Performing most of the part of Tawaaf-e-Ziarat during the days of sacrifice.
15. Performing Tawaaf outside Hateem of Ka'bah.
16. Performing Tawaaf from the right side.
17. Performing Tawaaf on foot if there is no problem.
18. Tawaaf with Wadu.
19. Covering the "Satr" during Tawaaf.
20. Offering two "Rakkats" after Tawaaf.
21. Order in Rami, Halq o Taqseer and Tawaaf-e-Ziarat.
22. Tawaaf-e-Sadr for those who come from outside the meeqaat.
23. Avoiding intercourse after "Waqoof-e-Arfa" before Halq o Taqseer.
24. Keeping in mind the restrictions of Ihraam.

**The Sunnan of Hajj:-**

1. Tawaaf-e-Qadoom: This Tawaaf is only for "Mufrid and Qaarn Hajji, its detail is given in the next pages.
2. Starting Tawaaf from Hijr-a-Aswad.
3. Ramal
4. Men are running between the two green lights during Sa'ee.
5. The Hutbah (Sermon) of the Imam on 7 ZilHajj.
6. Sermon in Arafaat on 9 ZilHajj.
7. Giving Sermon in Mana on 11 ZilHajj.
8. On 8 ZilHajj reaching Mana from Mecca, and offering five Prayers.
9. Spending ninth night in Mana.

10. اذوانِ حجج کو بطور آفتاب کے بعد منی سے عرفات روا گی۔ 11. وقوف عرفات کیلئے غسل کرنا۔
  12. عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں رات گزارنا۔ 13. اذوانِ حجج کو بطور آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منی روانہ ہونا۔
  14. گمراہ اور بارہ ذوالحجہ کی راتیں منی میں گزارنا۔
  15. الحناد کعبہ کے قریب ایک مقام ہے جسے وادیِ محبب بھی کہتے ہیں، منی سے واپسی پر یہاں کچھ دیر تھہرانا۔
- احرام میں کوئی باقی حرام ہیں:**

1. عورت سے محبت کرنا، بوس لیدا، یا شہوت سے چھوڑا غیرہ۔ 2. عورت سے بیجان انگیز پاتیں کرنا۔ 3. فرش کام اور فرش باتیں۔ 4. دنیاوی بجلگا۔ 5. بجلگی جانور کاشکاری یا شکاری کی مدد کرنا۔ 6. پرندوں کے اٹھے توڑنا، کھانا، پکانا وغیرہ، اسی طرح کسی طبق کی تکلیف پہنچانا یا اس کا دودھ دہنا۔ 7. ناخن کترنا، جمات بنانا، بیال اکھیزنا، یا کھانا وغیرہ۔ 8. منڈی یا سر مرد کیلئے چھپانا، البتہ عورت ابھی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سرچھپائے۔ 9. عمامہ باندھنا برقرار یا دستانے پہنچانا موزے یا جرایں وغیرہ جو پنڈل اور قدم کے جوڑ کو چھپائے یا سل کپڑا پہننا، یو جی ٹوپی پہننا۔ 10. جسم یا کپڑوں میں خوشبو لگانا۔ 11. کسی خوشبو دار پیز سے رلے کپڑے پہننا، جبکہ ابھی خوشبو دے رہے ہوں۔ 12. خالص خوشبو یا کوئی خوشبو دار پیز مثلاً الائچی زعفران، دارچینی وغیرہ کھانا آپنی میں باندھنا۔ 13. کسی دوائی سے سریاداڑھی دھونا تا کہ جو میں مرتب نہیں۔ 14. وسادہ اور مہندی وغیرہ کا استعمال۔ 15. گوند وغیرہ سے بال جھانا۔ 16. زینون اور حل کا تبلیل لگانا۔ 17. کسی دوسرے کا سر موٹھنا۔ 18. جوں مارنیا کسی کو اس کیلئے اشارہ کرنا۔ 19. کپڑوں کو جو کمی مارنے کے لئے دھوپ میں رکھنا۔

### احرام کے کروہات:

یعنی وہ کام جن سے حج فاسد تو نہیں ہوتا اور نہیں دم (قریبی) واجب ہوتا ہے البتہ ثواب میں کمی آتی ہے۔

1. جسم کی میل دور کرنا۔ 2. سکلی کرننیا کھجانا، جس سے بال گریں یا جو کمیں سریں۔ 3. جان بوجھ کر خشبو سو گھنا۔ 4. سریانہ پر پی باندھنا تا کیا مہنے کا کچھ حصہ کپڑے سے چھپانا۔ 5. غلاف کعبہ کے اندر اس طرح داخل ہونا، کہ سریانہ غلاف سے چھوئے۔ 6. احرام کا بے سل کپڑا جو روکیا ہو یا پوچنڈ لگا ہو۔ 7. تکلی پر مندر کھ کر اوتدھی لاندا۔ 8. کوئی اسکی پیچ کھانا پینا جس میں خوشبو لائی گئی ہو اور اسے زائل نہ کیا گیا ہو اور پکایا گیا ہو۔ 9. ممکنی خوشبو (خلک) کو تاحم لگانا۔ 10. بازو یا لگلے پر تعویز باندھنا۔ 11. سگھار کرنا مثلاً آئینہ دیکھنا وغیرہ۔ 12. تہیند کو رسی یا کمر بند سے کشنا۔ 13. تہیند و توں کناروں میں گردانی۔ 14. چادر کے آنچوں میں گردانی۔ 15. بلاعذر بدن پر پی باندھنا۔ 16. خوشبو کی دھونی دیا ہوا کپڑا کر ابھی خوشبو دے رہا ہو پہنچانا وغیرہ۔

### حج کی تین قسمیں ہیں

**افراد:** اس حاجی کو مفرد کہتے ہیں۔ حج افرادی ہے کہ احرام باندھ کر صرف حج کیا جائے اور عمرہ نہ کیا جائے (عموماً یہ حج الہل کہ کیلئے ہے کیونکہ الہل کہ سارا سال عمرہ کرتے رہتے ہیں لہل ان کے لئے حج افراد کافی ہے)۔

**حج قران:** اس حاجی کو قارن کہتے ہیں۔ حج قران یہ ہے کہ عہد و حج کی اکٹھی نیت کر کے احرام باندھا جائے اور عمرہ (یعنی طواف و سی) سے قارن ہو کر احرام ختم نہ کیا جائے (یعنی حل و تصریر نہ کرائے) بلکہ اسی احرام سے حج کرے۔ یہ حج افضل ترین حج ہے،

"حج الدواع" میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران ہی کیا تھا۔

**حج تسبیح:** اس حاجی کو مستحب کہا جاتا ہے۔ حج تسبیح یہ ہے کہ عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کیا جائے اور حل یا تفسیر کر کے احرام ختم

10. On 10 ZilHajj, departure from Mana for Arafaat after sunset. 11.Taking a bath for Waqoof-e-Arafaat. 12.Spending night in Muzdalfa while returning from Arafaat.
13. Departure from Muzdalfa for Mana on 10 ZilHajj before sunset. 14.Spending the nights of 11 and 12 in Mana. 15. "Batah" is a place near Ka'bah, which is also called Wadi Hasab" (Valley Hasab) staying here for some time after returning from Mana.

#### Forbidden acts during Ihram:

1. Intercourse with woman, kissing, touching the body with lust. 2.A conversation with woman which gives rise to sexual passion. 3. Obscene acts and obscene talk. 4. Wordly quarrels. 5. Hunting wild animal or helping the hunter. 6.Breaking eggs of birds, cooking food etc. or troubling a wild animal or milking it. 7. Cutting nails, cutting the hair, plucking the hair.
8. Hiding face or head from a man. 9. Tying "Amama" wearing "Burqa" (veil) gloves or socks which cover the calf or the joint of the foot, or sewn cloth or wearing a cap. 10.Using fragrance. 11.Wearing clothes dyed in fragrant material.
12. Pure fragrance as eating something giving fragrance, e.g. cardamom, saffron (zaafran), cinnamon, or keeping these things in possession. 13.Washing the beard or head with a medicine for killing lice. 14. Use of "Wasma or Mehdi" (A Hair Dye) 15. Sticking the hair with a gel. 16. Using the olive oil. 17. Shaving the head of somebody else. 18. Killing lice or gesturing someone to do so. 19. Putting the clothes in the sun for killing lice.

#### Makroohaat of Ihram.

Such acts which do not break the Hajj nor Dum (sacrifice) is Waajab (compulsory) but decrease the reward. 1.Removing dust from the body. 2.Combing the hair. 3.Smelling fragrance willingly. 4.Binding the head or face with cloth, hiding part of the nose or mouth with cloth. 5.Entering "Ghulaaf-e-Ka'bah" in such a manner, that the head or mouth touch the "Ghulaaf". 6.Unsewn cloth of "Ihraam" which is not darned or patched. 7.Lying, with face downwards on the pillow. 8.Eating anything mixed with fragrance without removing the fragrance or cooking it well. 9.Touching dry fragrance.

10. Wearing locket (Taweez) round arm or neck. 11.Doing make-up, e.g. seeing the mirror.
12. Tight the "Telbund" (apron) with rope. 13.Tying the cloth into a Knot. 14. Binding a piece of cloth on the body without any problem. 15. Using a fragrant cloth.

#### Three Kinds of Hajj:

**Ifraad:** This kind of Hajj is called Mufrad "Ifraad" in that Hajj in which only Hajj is performed without "Umrah" This Hajj is usually for the people of Mecca because they can perform the umrah throughout the year. Therefore, Hajj-a-Ifraad is enough for them.

#### **Hajj-a-Qaraan:**

This Hajj is called "Qaraan" In Hajj-a-Qaraan, the intention (Niyyaat of Hajj and Umrah is made at the same time and Ihraam is worn). After Umrah (tawaaf-o-sa'ee). Ihraam should not be taken off (not to do Halq o Taqseer) but to perform the Hajj) with this Ihraam. This is the greatest Hajj.

"Hajjatul Widah" the Holy Prophet (Peace Be Upon Him) performed "Hajj-a- Qaraan".

#### **Hajj-a-Tamattu:**

This Hajj is called Mutmatah. In Hajj-a-Tamattu Ihram for Umrah is worn, Umrah is

کر دے۔ پھر حج کیلئے علیحدہ احرام باندھ کر حج کرے۔ بشرطیکہ قربانی کا جانور ساتھ لے کرنے گیا ہو۔ اور اگر قربانی کا جانور ساتھ لے گیا ہو تو اسکا اور قارن کا حکم میکساں ہے۔ حج قرآن اور حج متین میں قربانی واجب ہے۔ یہ قربانی ایام نحر یعنی 10، 11، 12، ذوالحج میں سے کسی یوم میں، حدود حرم کے اندر کرنا واجب ہے۔

**عمرہ:**

عمرہ یہ ہے کہ حسب دستور احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر صفا و مردہ کی سعی کر کے حلق یا تعمیر کرائے

**حج کا منحصر طریقہ:**

- ☆ حج مفرد کرنے والا طواف، قدوم اور پھر صفا و مردہ کی سعی بجالا رہے،
- ☆ حج قرآن کرنے والا عمرہ، کے افعال ادا کر کے پھر سر منڈوائے حج کیلئے طواف قدوم اور سعی ادا رہے،
- ☆ حج متین کرنے والا صرف عمرہ کے افعال ادا کرے پھر قربانی ساتھ نہ لایا ہو تو سر منڈوائے کر احرام کھول دے، ورنہ احرام میں رہ رہے۔

8: ذوالحج کو ہر قسم کے حاجی حج کے وقت مکہ مکرمہ سے منی جائیں اور پانچ نمازیں دہائیں پڑھیں اور ذوالحج کی صبح کو عرفات وادیہ جائیں۔ عرفات میں بعد و پہر کچھ مخہریں اسے وقوف عرفہ کہتے ہیں اور یہ حج کا رکن اعظم ہے اور نماز ظہر و عصر دونوں وقت ظہر میں ادا کریں بشرطیکہ جماعت کے ساتھ پڑھیں و گرنے اپنے اوقات میں پڑھیں۔ غروب آفتاب کے بعد امام ان کے ساتھ مزدلفہ آئیں اور یہاں عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں اور پھر اندر چھرے میں نماز فجر پڑھ کر مزدلفہ میں مشعر حرام یا جہاں ممکن ہو کچھ مخہریں جو کہ واجب ہے اور پھر 10: ذوالحج کو طویح آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منی آئیں اور پھر منی میں کم از کم

12: ذوالحج سپہر رہی کرئے تک مخہریں اور اگر

13: ذوالحج کو بھی مخہریں جو کہ زیادہ بہتر ہے تو 13: ذوالحج دن کو ذوال الحجه کے بعد رہی کر کے مکہ مکرمہ دہائیں جائیں 10: ذوالحج کی منی میں پہلے مجرہ کو ذوال سے پہلے سات سکنریاں ماریں پھر قارن اور متین قربانی کریں اور حلق یا تعمیر کریں اور اس کے بعد

10: 11، 12، 13: ذوالحج کے اذار مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف فرض کریں۔ طواف فرض کے بعد متین حاجی سعی بھی کرے۔ اور مفرد و قارن حاجی بیو طواف قدوم اور سعی پہلے کر کچھ میں انبیاء اب سعی کی ضرورت نہیں۔ عورت اگر حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو پاک ہو کر ان دونوں کے بعد طواف فرض ادا کرے۔

11: اور 12: ذوالحج کو ذوال الحجه کے بعد تینوں مجروں کو رہی کریں۔ اس کے بعد مکہ مکرمہ آئے وادی محصب میں کچھ دیر مخہرے اور طواف صدر بھی ذوال کے بعد تینوں مجروں کو رہی کریں۔ اس کے بعد مکہ مکرمہ آئے وادی محصب میں کچھ دیر مخہرے اور طواف صدر کرے۔ طواف صدر پر حج مکمل ہو گیا۔

**حج بدل:** جس شخص پر حج فرض ہو جائے اور وہ اسکے بعد کمزوری یا معدود رہنے کی وجہ سے خود حج پر وادیہ نہ ہو سکے تو اس کیلئے ضروری ہے مگر کسی اور مسلمان کو اپنی جگہ حج پر بھیجیے، جو اسکی طرف سے حج کرے۔ ایسے ہی وہ عورت جس پر حج فرض ہو گیا ہو، اگر اسے حرم یا شوہر کے ساتھ حج کیلئے جانا ممکن نہ ہو تو وہ حج بدل کیلئے کسی کو بھیجے۔ ایسے ہے اگر کوئی شخص و مسیت کر گیا ہو، تو اسکے مال سے حج بدل کروادیا جائے اور اگر مال کے 13 سے حج بدل ممکن ہو تو وہ حج پر مسیت پر مل کر کا ضروری ہے۔

performed, and after Halq o Taqseer, Ihraam is taken off. Then the Ihram is worn again to perform the Hajj, provided, one has not taken the animal for sacrifice with him. If one has taken the animal of sacrifice with him, the command for Qaaran and him is the same.

Sacrifice is "Waajab" in Hajj-a-Qaraan and Hajj-a-Tamattah. This "Qurbani" (Sacrifice) is Waajab during days of Nahr, i.e. on 10, 11 and 12 ZilHajj (on any of these days) within the boundary of Haram.

### Umrah:

Umrah means wearing Ihraam and performing Tawaaf of Ka'bah then after Sa'ee if Safaa and Marwah do Halq o Taqseer" Halq means shaving the head with a razor and Taqseer means cutting the hair short.

### A brief Procedure of Hajj:

A "Mufrad Hajji should perform Tawaaf and then do the Sa'ee of Safaa and Marwah".

A Qaaran Hajji, after performing the acts of Umrah, should perform Tawaaf-e- Qadoom and Sa'ee without shaving the head.

A "Mutamatti Hajji should perform the acts of Umrah, then if he had not brought the "Qurbani" (animal for sacrifice) with him, he should take off the Ihraam after shaving his head, otherwise, he should remain in Ihraam on 8 ZilHajj, all Hajji's go to Mana from Respected Mecca in the morning and offer five prayers there and leave for Arafaat on the morning of 9 ZilHajj. Stay for some time after the noon in Arafaat, it is called waqoof-e-rafah. It is a Rukan-e-Azam (Great Rukan) of the Hajj. The prayers of Zohar and Asr (noon and afternoon prayers) (combined) at Zohr time, provided in congregation, otherwise, offer these prayers in their respective times. After the sunset, come to Muzdalfa with Imamaul Hajj and offer here the prayers of Maghrib and Isha (Evening and night prayer) (combined) at the time of Isha, and then offering Fajr prayers in darkness, stay at Mashar-a-Haraam in Muzdalfa or stay where it is possible, it is waajab. And then on 10 ZilHajj, before the sunrise, come to Mana from Muzdalfa, and then stay in Mana at least till "Rami" on 12 ZilHajj afternoon and if also stay on 13 ZilHajj, which is much better then on 13 ZilHajj, after Rami during day time, after Zawal go back to respected Mecca.

On 10 ZilHajj throw seven stones at the first Jumrah (Pillar) in Mana before Zawal, then Qaraan and Mutmattah do the sacrifice, and also to do the Halq o Taqseer after it. Then within 10, 11 and 12 reach the respected Mecca and perform Tawaaf-e-Fard. After Tawaaf-e-Fard Mutmattah Hajj should also do the Sa'ee Mufrad and Qaaran Hajj who have already performed. Tawaaf-e-Qadoom and Sa'ee, now need no Sa'ee. A woman in menses should perform Tawaaf-e-Fard (compulsory Tawaaf) after these days. On 11 and 12 ZilHajj, after "Zawaal" (time during which worship is forbidden) throw stones at three "Jumra" (pillars) each and if stay on 13 ZilHajj, also Rami (throwing stones at) the 3 "Jumra" (pillars) after Zawaal. After this come to Mecca Mukarma, stay for some time in waadi-e-Masab (valley MaHsab) and perform Tawaaf-e-Sadr. The Hajj is complete after Tawaaf-e-Sadr.

**Hajj-a-Badal:** A person on whom Hajj is Fard (compulsory) and he cannot leave for Hajj because of weakness or disability, it is compulsory for him to send any other Muslim for Hajj on his behalf. In the same way, a woman on whom Hajj is Fard (compulsory) if it is not possible for her to go for Hajj with Mahram (a person with whom Nikkah is never allowed) or husband, she should send somebody for Hajj-a-Badal. In the same way, if somebody has made a will, Somebody should perform Hajj-a-Badi on his behalf from his money. If Hajj-a-Badal is possible with 1/3 of his amount, it is compulsory for his family members to act upon the will.

# حاضری بار گاہ نبوی اور وسیلہ کی شرعی

استاذ الحمامہ ہیر محمد افضل قادری مدظلہ

فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اس گستاخانہ فعل کی بنا پر اس کو قتل کر دیا۔ بعض لوگوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کیا تو ان آجیوں کا نزول ہوا۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے مؤمنانہ اقدام کی تائید کی گئی اور اس کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو اس گناہ سے توبہ کرنے کا طریقہ بتایا گیا۔

## حضور ﷺ کی طریقہ حیات ظاہرہ کی طرح

قبerto نور میں بھی زندہ ہیں اور وسیلہ ہیں قرآن مجید کی بہت سی آیات اگرچہ خاص موقع پر نازل ہوئیں لیکن صحابہ کبار، تابعین اور ائمہ مفسرین نے عموم الفاظ سے احکام اور دلائل اخذ کیے ہیں۔ حالہ: 2  
لہذا یہ ارشاد بھی عام ہے۔ تجزیہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام جہاںوں کیلئے رسول اور رحمت ہیں اور آپ کی رسالت عامہ اور شان رحمۃ للخلیفین کا تقاضا ہے کہ آپ اپنی حیات ظاہرہ کی طرح وصال کے بعد بھی اپنی امت کیلئے وسیلہ اور شافع ہوں۔

چنانچہ برازے سند صحیح کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ

أَغُوذُ بِاللَّهِ مِن الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَوْاَنَّهُمْ إِذْ تَلَمَّوْا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا  
اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُهُمُ الرَّسُولُ لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَابًا رَّحِيمًا۔

ترجمہ: اور اگر پیچک وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو آپ کے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت کرو دیں تو اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا ہمراں پائیں گے۔ حوالہ: 1

آیت مبارکہ کے اس حصے میں گناہوں سے توبہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کرنے کیلئے جیب خدا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پکڑنے کی تعلیم دی گئی ہے اور واضح فرمادیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توجہات و عذایات کے حصول کیلئے رسول اکرم ﷺ سے تعلق قائم کرنا اور پھر آپ ﷺ کا شفاعت فرمانا ضروری ہے۔

## شان نزول اور گستاخ رسول کا حکم شرعی

بشر نامی ایک منافق نے ایک یہودی کے حق میں ایک مقدمہ کا فیصلہ تبوی مانتے اسے انکار کیا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فیصلہ کے لئے رابطہ کیا۔ حضرت

کے ساتھ روایت کیا ہے کہ  
”ایک نایب صاحبی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آنکھوں کی بینائی کے لئے دعا کی درخواست کی۔  
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:  
اگر تو چاہے تو دعا کرتا ہوں اور اگر تو صبر  
کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

نایب صاحبی نے دعاء کیلئے اصرار کیا تو نبی  
اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: ابھی طرح وضو کر کے دو  
رکعتیں پڑھو پھر یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَإِنِّي تَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِسَبِيلِ  
مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي تَوَجَّهُ إِلَيْكَ إِلَى  
رِبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضِي لِنِي اللَّهُمَّ فَشَفِعْ فِيَ فِي“

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری بازار گاہ میں سوال  
کرتا ہوں اور تیری بازار گاہ میں تیرے نبی، نبی رحمت کے  
ویلے سے متوجہ ہوتا ہوں۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)  
میں آپ کے ویلے سے اپنی اس حاجت کیلئے اپنے رب کی  
طرف متوجہ ہوا ہوں تاکہ وہ پوری لی جائے۔ اے اللہ!  
میرے حق میں حضور کی شفاعت قبول فرم۔“ حوالہ: 5

اس حدیث کے راوی حضرت عثمان بن حنفی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ابھی زیادہ وقت نہیں گزر اتنا  
کہ نایب صاحبی اپنی آئی:  
”وَقَدْ أَبْصَرَ كَاهَنَةً لَمْ يُكُنْ بِهِ ضَرٌّ“

- حوالہ نمبر: 3: ”مجمع الزوائد“ باب ما یحصل لامته ﷺ من استغفاره بعد وفاتہ، جلد نمبر: 9، صفحہ: 24، القاهرہ۔  
و ”مسند البزار“ مسند عبد الله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جز: 5، صفحہ: 308، حدیث: 1925.
- حوالہ نمبر: 4: ”مجمع الزوائد“ باب ما یحصل لامته ﷺ من استغفاره بعد وفاتہ، جلد نمبر: 9، صفحہ: 24، القاهرہ۔
- حوالہ نمبر: 5: ”سنن ترمذی“ کتاب الدعوات عن رسول الله، باب فی الدعا الضیف، حدیث: 3502، ترقیم العلمیہ۔  
و ”سنن ابن ماجہ“ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والستہ فیہما، باب ما جاء فی صلوٰۃ العاجہ، حدیث: 1375.
- و ”صحیح ابن خزیمہ“ کتاب الصلوٰۃ، جز: 2، صفحہ نمبر: 225، حدیث نمبر: 1219.

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قہلایا:

”جَعَلَنِي خَيْرَكُمْ تَعْلَمُونَ عَنِّي وَأَعْلَمُكُمْ  
وَوَقَاتِنِي خَيْرٌ لَكُمْ تَعْرِضُ عَلَيَّ أَشَفَالَكُمْ فَمَازَأْتُ مِنْ خَيْرِ  
حِمَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَازَأْتُ مِنْ شَرِّ إِنْفَرَاثِ اللَّهِ لَكُمْ“

ترجمہ: ”میری ظاہری زندگی تمہارے لئے بہتر  
ہے تم مجھ سے (رہنمائی کیلئے) گفتگو کرتے ہو اور میں تم  
سے گفتگو کرتا ہوں۔ اور میری وفات بھی تمہارے لئے  
بہتر ہے، تمہارے اعمال مجھ پر پیش کئے جائیں گے، میں ابھی

اعمال پر اللہ کی حمدیات کروں گا اور برے اعمال پر تمہارے  
لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔“ حوالہ: 3

امام علی بن ابو بکر اصحابی نے اس حدیث کے صحیح  
ہونے کی توثیق فرمائی ہے۔ حوالہ: 4

اس حدیث صحیح سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قبر انور میں وسیلہ اور شافع ہوتا تابت ہے۔ یہی وجہ  
ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کبار آپ کی حیات  
ظاہرہ کی طرح آپ کے وصال کے بعد بھی آپ کو اپنی  
حاجات کے لئے وسیلہ ہاتے اور آپ سے فریاد رسانی کرتے  
تھے۔ چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں:

#### ﴿ ۱ ﴾

☆ امام ترمذی، امام ابن ماجہ، امام ابن خزیمہ، امام  
حاکم، امام احمد، امام طبرانی اور کئی دیگر محدثین نے صحیح سندا

بابر نکل کر اس شخص نے حضرت عثمان ابن عینیف رضی اللہ عنہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی سفارش کی وجہ سے حضرت عثمان بن عینیف رضی اللہ عنہ نے میرا کام کر دیا ہے۔ جس پر حضرت عثمان بن عینیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تابیناً صحابی کا واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ میں نے تمہاری سفارش نہیں کی۔ ”حوالہ: 7

اس حدیث کو بہت سے محدثین کے علاوہ وہاںی کے امام ابن تیمیہ نے اپنی کتاب ”الوسائل والوسائلۃ“ اور علامہ شوکانی نے بھی ”تحفۃ الذکرین“ میں نقش کیا ہے۔

ترجمہ: وہ بینا ہو پکے تھے، گویا کہ انہیں پہلے کوئی بیماری نہیں تھی۔ حوالہ: 6  
قارئین! یہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات ظاہرہ کا واقعہ ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال فرمائے تو بھی صحابہ کرام اسی دعاء کے الفاظ کے ساتھ دیلہ نبوی اختیار کرتے اور اس طرح ان کی حاجات پوری ہوتیں۔

#### ﴿ 2 ﴾

چنانچہ امام طبرانی نے سند صحیح کے ساتھ روایت

کیا ہے کہ

”ایک شخص امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کام کے لئے حاضر ہوتا تھا اور آپ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے تو اسے حضرت عثمان بن عینیف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وضو کر کے مسجد میں دور کعت نفل پڑھو اور یہ دعا (جو دعاء نبی علیہ السلام نے تابیناً صحابی کو تعلیم فرمائی تھی) پڑھو اور پھر میرے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس چلو۔

اس شخص نے دیلہ نبوی والی دعاء پڑھی اور امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کا خادم بابر نکل کر اسے حضرت عثمان غنی کے پاس لے گیا اور اسے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بڑی عزت کے ساتھ بھایا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس سے کام دریافت کر کے کام کر دیا۔

#### ﴿ 3 ﴾

☆ شارح بخاری امام احمد قسطلانی نے ”مواہب لدنیہ“ میں روایت کیا ہے کہ وصال نبوی کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روتے ہوئے حاضر ہوئے اور چہرہ انور سے کپڑا اٹھا کر عرض کیا:  
”اذْكُرْنَا يَامُحَمَّدٍ عِنْدَ رَبِّكَ وَلَنْكَ مِنْ بَالِكَ“  
ترجمہ: ”یا محمد (علیہ السلام)! اپنے پروردگار کے پاس ہمیں یاد کرنا اور ضرور ہمارا خیال رکھنا۔

#### ﴿ 4 ﴾

☆ ”شفاء القائم للسکون“ اور دیگر کتب میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے تین دن بعد ایک اعرابی مدینہ منورہ میں آیا اور اس نے اپنے آپ کو قبر مبارک پر لٹا

حوالہ نمبر 6: ”مستدرک علی الصعیعین للحاکم“ کتاب الدعا والتکبیر والتہلیل الخ، باب جزا، صفحہ: 707، حدیث: 1930.

و ”مسند احمد“ مسند الشامیین، حدیث عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حدیث: 16605.

حوالہ نمبر 7: ”معجم صغیر للطبرانی“ باب الطاہر، من اسمہ طاہر، جزا، صفحہ: 220، حدیث نمبر 509.

و ”جامع صغیر للسیوطی“ جلد: 2، قسمہ باب حرف الف، حدیث: 1508، صصحہ السیوطی۔

ترجمہ: "اعربی کے بچھے جاؤ اور اسے خوشخبری سناؤ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔" حوالہ: 8

کر عرض کیا: اور متنی سر میں ڈالی اور "وَلَوْلَنِهِمْ إِذْظَلَمُوا النَّاسُ" پڑھ

حضور میں حاضر ہو گیا ہوں تاکہ آپ میرے لئے مفترط طلب فرمائیں۔ تو قبر مبارک کے آواز آئی: "فَقَدْ غَيْرَ لَكَ".

ترجمہ: بیکچھے بخش دیا گیا ہے۔

### ﴿ 6 ﴾

☆ محدث ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں قحط پڑا تو حضرت بالا بن حارث مرنی رضی اللہ تعالیٰ عن قبر نبوی پر حاضر ہوئے اور عرض کیا:

"يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْسَنَقِي لِأَمِيكَ فَإِنَّهُمْ هَلَكُوا".

ترجمہ: "یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآل وسلم) آپ اپنی امت کے لئے بارش کی دعاء فرمائیں کیون کہ وہ لاک ہونے والی ہے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآل وسلم نے خوب میں فرمایا:

"ات عمر فقراء السلام وانجیره انکم تسقون".

ترجمہ: " عمر کے پاس جاؤ انبیاء سلام کو اور بشارت دو کہ بارش ہو گی۔" حوالہ: 9

### ﴿ 7 ﴾

☆ "فتح الشام" میں ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام اپنا خط دے کر یہ موسک بھیجا تو وہ مسجد سے نکل کر واپس آئے اور روپہ شریف پر حاضر ہوئے۔ وہاں امام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی المرتضی، حضرت عباس اور حضرت امام حسن و حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم ہی موجود تھے۔

عماد الدین امام حافظ اسماعیل بن کثیر مشقی رحمۃ

الله تعالیٰ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے استاذ رمی حضرت امام عقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں اخراجہ کے امام عقی فرماتے ہیں:

"میں رسول اللہ علیہ السلام کی قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور عرض کیا:

السلام علیک یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کا حرام ناہیے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وَلَوْلَنِهِمْ إِذْظَلَمُوا النَّاسُ" میں آپ کے پاس اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور پ کو اپنے رب کی طرف شیخ (سفرارش کرنے والا) ہاتے ہوئے حاضر ہو گیا ہوں۔ پھر اس نے یہ اشعار پڑھے

یاخیر من دفت بالقاص اعظمہ

نظاب من طمین القاص والا کم

نفسی الفدا لتمر انت ساکن

فیہ العفاف واللہود والکرم

پھر اعرابی لوٹا تو مجھ پر نیند غالب آگئی تو مجھے

رسول اللہ علیہ السلام کی زیارت ہوئی۔ آپ نے فرمایا:

"الحق الاعربی فیشرہ ان اللہ قد غفرله".

رواہ ثوبان: "تفسیر ابن کثیر" جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 520.

رواہ ثوبان: "مصنف ابن ابی شیبہ" جلد نمبر 12، صفحہ نمبر 32.

و "کنز العمال" جلد نمبر 8، صلوٰۃ الاستسقا، حدیث نمبر 23535.

ہزاروں حوالہ جات کتب معتبر میں موجود ہیں جن سے بالا عقائد روزوشن کی طرح ثابت ہیں۔

وسلمہ کے بارے میں وہاں تک اخظر ناک عقیدہ  
 کتاب ”رہنمائے حج و عمرہ وزیارت مسجد نبوی“  
 مطبوعہ وزارت اوقاف سعودی عرب کے صفحہ 64 پر ہے:  
 ”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی  
 طرح کا سوال کرنا شرک ہے۔“

نیز اسی کتاب کے صفحہ 13 پر ہے:  
 ”بِجَسْ نَعَنَ اللَّهِ أُولَئِنَّا بَلَى مِنَ الْمَيَانِ كَمْ كُوْفَارَ شَرِيْ  
 بنایا اسے پکار اور اس سے شفاعت کی درخواست کی اور اس  
 پر محروم کیا، وہ بامحاجاتِ امت کافر ہو گیا۔“

دہبیہ کے اس عقیدہ پر کسی تبصرہ کے بغیر قارئین پر بروز نہ چڑھ دیں۔ مگر جو دہبیہ کی عقیدہ کا تصریح ہے اس کو اپنے ساتھ لے کر اپنے دل میں رکھو۔

دہبیہ کے اس عقیدہ پر کسی تبصرہ کے بغیر قارئین سے التناس کروں گا کہ وہ مندرجہ احادیث و روایات کی روشنی میں خود فیصلہ کریں کہ دہبیہ کا عقیدہ کس قدر خطرناک ہے؟ اس نے عقیدہ کی روئے صحابہ کرام اور روئے زمین کے مسلمان کافر و مشرک قرار پاتے ہیں۔ اور آجکل حرمین شریفین میں اسی بے ہودہ عقیدہ کی تبلیغ ہوئی ہے اور حجاج وزائرین میں ایسا زبردست انتصیر تھیں کیا جاتا ہے اور مسلمانان عالم اس ظلم عظیم کے خلاف مجرمانہ خاموش اخیار کے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس پر فتن دور نہیں  
مسلمانوں کو صحابہ اور سلف صالحین کے عقیدہ پر ثبات  
و استقامت عطا فرمائے اور یہود و نصاریٰ کے بناۓ ہو  
فرقوں سے محفوظ رکھے۔

آمِين بحُرمة سَيِّد الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهِ الْأَفْضَلِ  
الْجَيْحَةَ زَالْتَنِيمَ بِرَحْمَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عباس عم  
الرسول اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہما سے دعا کی  
و رخاست کی تو دونوں نے تابعہ اٹھا کر دعاء کی:

”اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں اس نبی مصطفیٰ اور رسول مجتبی کے وسیلے سے دعا کرتے ہیں جن کے وسیلے سے حضرت آدم علیہ السلام نے دعا کی تو ان کی دعا قبول ہو گئی اور ان کی لفڑی ش معاف ہو گئی۔ اے اللہ! عبد اللہ کے لئے راست آسان فرماء، اور دور کو نزد یک فربما، اور اپنے نبی کے اصحاب کی مدد فتح سے فرماء! یہ شکر تو دعا کا منشہ والا ہے۔

صحابہ کرام قبر انور کی طرح دور دراز سے  
بھی حضور کو امداد کلئے پکارتے تھے

بھی حضور کو امداد کیلئے پکارتے تھے

حافظ ابن کثیر و مشقی نے "البداية والنهاية" میں جنگ یہاں کے بارے میں لکھا ہے:

وَكَانَ شِعَارُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَأْمُحُّمَّدًا.

ترجمہ

”یامدہ“ تھا۔

وآل وسلم) میری مد فرمائیں۔  
”فتح الشام“ جلد اول میں ہے کہ صحابی رسول

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جگل حلب میں جب دیکھا  
کہ دشمن کی تعداد مسلمانوں کی تعداد سے دس گناہو گئی  
ہے اور کئی مسلمان بھاگنے کی ہیں تو یوں پکارا:  
”یا مُحَمَّدٌ یا مُحَمَّدٌ یا نَصْرَ اللَّهِ اَنْزَلَ“

ترجمہ: "اے محمد! اے محمد! (علیہ السلام) اے اللہ کی مد نبڑوں فرماء!" جس کے نتیجے میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہو گئی۔

یہ چند جوابے لطور تعمونہ للہ دیئے ہیں، ورنہ صحابہ کرام تابعین اور سلف صالحین کے بارے میں سنتکروں

# قرآن و سنت کی روشنی میں مدلل جوابات پر مشتمل دارالافتاء اہلسنت

\*\*\*\*\* پیر عثمان افضل قادری \*\*\*\*\*

## ذبح سے متعلق سوالات اور اکٹے جوابات

### سوال:

1۔ پاکستان کے پوش علاقوں میں میتیوں سے ذبح کیا ہوا گوشت دستیاب ہے، جس پر عجیب بھی نہیں پڑھی جاتی۔ کیا یہ گوشت حلال ہے؟

2۔ کچھنی کا موقف یہ ہے کہ وہ چھری جو جانور ذبح کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے اس پر عجیب لکھی ہوتی ہے۔ تباہی جائے کہ کیا چھری پر لکھی ہوئی عجیب زبان سے کہنے کے برابر ہو جاتی ہے؟

3۔ بعض اوقات جانور ذبح کرتے وقت گردن مکمل کٹ جاتی ہے۔ اس کا حکم کیا ہے؟

4۔ جس جانور پر بوقت ذبح عجیب نہیں پڑھی گئی اس کا گوشت لا علی میں کھانے والوں پر مواغذہ ہے یا نہیں؟

5۔ جان بوجھ کر ایسا گوشت مسلمانوں کو کھلانے والوں کے ساتھ آخرت میں کیا معاملہ ہو گا؟

### جواب:

1۔ اللہ رب العالمین قرآن مجید پارہ نمبر 8 سورہ انعام آیت نمبر 121 میں فرماتے ہیں:

”ولَا تأكلوا مالَمَ يَذْكُرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَانْ لِفْقَهٖ“

حوالہ: ”قرآن مجید“ پارہ نمبر 8، سورہ انعام آیت نمبر 121.

حوالہ 2: ”اصول الشاشی“ صفحہ نمبر 8، تحت قولہ تعالیٰ ”لَا تأكلوا مالَمَ يَذْكُرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَانْ لِفْقَهٖ“

حضرت عبد اللہ بن عمر، اور حضرت سعید بن مصیب رضی اللہ عنہم کے حوالہ سے، اور فتاویٰ عالمگیری اور حدایہ میں ہے:

”وان تر کھا ناسیا اکل۔“

ترجمہ: ”اور اگر مسلمان نے بھول کر بسم اللہ چھوڑ

دی تو اسے کھانا جائز ہے۔“

اسکی ایک وجہ یہ حدیث پاک ہے جو سمن اہن مابجہ

کتاب الطلاق صفحہ نمبر 659 پر ہے:

”ان الله وضع عن امتى الخطاء والسيان وما استكرهوا عليه.“

ترجمہ: ”الله تعالیٰ نے میری امت سے خطا (کرنا کچھ اور تھا ہو کچھ اور گیا)، نیسان (بھول جانا) اور جس غلطی پر مجبور کر دیا جائے (یعنی جان جانے کے عاضوں کے تلاف ہو جانے کا خوف ہو) معاف فرمادی ہیں۔“ (3)

مثال یوں سمجھئے کہ روزہ کے دوران اگر جان بوجھ کر کھایا یا تواریخ ختم ہو جاتا ہے اور اگر بھول کر کھایا یا تواریخ ختم نہیں ہوتا۔

اس طرح ذبح میں بھی اگر جان بوجھ کر بسم اللہ چھوڑ جاری ہے تو یہ جانور حرام ہو گا اور اگر مسلمان نے بھول کر بسم اللہ نہیں پڑھی تو اسے کھانا جائز ہو گا۔

2- کچھی کامی کہنا کہ چھری پر تکبیر لکھی ہوتی ہے اس لئے زبان سے تکبیر نہیں کی جاتی یہ سراسر غلط ہے۔ ذبح کرتے وقت زبان سے تکبیر کہنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید پارہ نمبر 17 سورہ حج آیت نمبر 36 میں ارشاد فرماتے ہیں:

”فاذکروا اسم الله عليهما۔“

ترجمہ: ”تو ان پر اللہ کا نام لو۔“ (4)

لہذا ذبح کرتے وقت زبان سے اللہ تعالیٰ کا نام لینا

حوالہ 3: ”سنن ابن ماجہ“ کتاب الطلاق، صفحہ نمبر 659.

حوالہ 4: ”قرآن مجید“ پارہ نمبر 17، سورہ حج، آیت نمبر 36.

حوالہ 5: ”قرآن مجید“ پارہ نمبر 2، سورہ بقرہ، آیت نمبر 9-10.

حوالہ 6: ”قرآن مجید“ پارہ نمبر 4، سورہ ال عمران، آیت نمبر 106-107.

وہ وادرست نہیں ہوتی اس کے پودے کبھی تناور درخت نہیں ہوتے۔ ان میں کبھی تروتازگی نہیں پائی جاتی، یا اگر پائی بھی گئی تو پس بقدر رہت۔ تھیک تھی حال میں اور اس کی اولاد کا ہے۔ میں اگر صالح اور تعلیم یافت ہے تو اس کے علم میں تھیق کے عناصر سے مرکب ہونے والا جو داروں اس کی گود میں نہ شد و نہ پاتے والا چچہ بھی اعلیٰ صلاحیات کاملاً ہو سکتا ہے۔

**نوث:** خاتم شریعی حدود کی اندر رہنے ہوئے اور

شرعی پردے کا اہتمام کرتے ہوئے تعلیم حاصل کریں !!!

### صلح اور معافی کے احکام

#### سوال:

صلح کر لیا اور معاف کر دیا ان کے متعلق قرآن مجید سے کیا رہنمائی ملتی ہے؟

#### جواب:

قرآن مجید، پارہ نمبر 4 سورہ آل عمران آیت نمبر 134 میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

”والكافظين الغيط والعافين عن الناس والله يحب المحسنين۔“ (8)

ترجمہ: ”اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے در گزر کرنے والے اور یہک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔“

جبکہ قرآن مجید، پارہ نمبر 18 سورہ نور آیت نمبر 22 میں ارشاد ہے:

”وليعفوا ولصفحوا الا تجعون ان يغفر الله لكم والله غفور الرحيم۔“

ترجمہ: ”اور چاہئے کہ معاف کریں اور در گزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اش تہواری بخشش کرے اور اللہ بخشش والا تمہریا ہے۔“ (9)

نیز قرآن مجید، پارہ نمبر 24 سورہ حم السجدہ آیت

#### عورت کیلئے تعلیم حاصل کرنے کا حکم

#### سوال:

کیا عورت کیلئے تعلیم حاصل کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ ایک مرد کیلئے؟

#### جواب:

1۔ ”سن ابن ماجہ“ 2۔ منہ امام اعظم 3۔ صحیح الزوائد 4۔ جامع الاحادیث والمرائل 5۔ منہ ابی یعلیٰ 6۔ مکملۃ المساجع 7۔ منہ الشہاب 8۔ الحجر الزبر 9۔ مجمع صغیر 10۔ شعب الایمان 11۔ اخراج اکبر اور 12۔ کنز العمال میں

نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے:

”طلب العلم فرضۃ علی کل مسلم“

ترجمہ: ”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔“ (7)

اس حدیث میں یہ نہیں فرمایا گیا کہ کہ مرد کیلئے تعلیم زیادہ ضروری ہے بلکہ کل مسلم کافلاظ ارشاد فرمائے کر و مؤمنہ دونوں کو تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ لہذا مرد کیلئے تعلیم یافتہ جو نہیں قدر ضروری ہے، عورت کیلئے بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

اور اگر ہم معاشرہ میں انقلاب کے نقطہ نظر سے غور کریں تو یہیں عورت کی تعلیم کو اہمیت دینا ہو گی۔

کیونکہ باپ صالح اور تعلیم یافتہ نہ ہو مگر میں صالح اور تعلیم یافتہ ہو تو اولاد کے گھر نے کامیابی کرے گی اسکی صورت

حال اس کے بر عکس ہے تو اولاد کے گھر نے کامیابی کا امکان بہت زیادہ تو ہی ہو جاتا ہے۔ اور اگر ماں میں علم کے زیور سے آرائت ہو جائیں تو وہ آج بھی قوم میں ایک نئی زندگی پھوک کیتی جیں۔ اور یہ سب پر عیاں ہے کہ جس کھیت کی زمین خراب ہوئی ہے اس کا کچھ بھی اچھا بچل نہیں لاتا۔ جس باعث کی آب

حوالہ: 7۔ ”سن ابن ماجہ“ مقدمہ، باب فضل العلماء والحدث علی طلب العلم، حدیث نمبر 220

حوالہ: 8۔ ”قرآن مجید“ پارہ نمبر 4 سورہ آل عمران آیت نمبر 134

حوالہ: 9۔ ”قرآن مجید“ پارہ نمبر 18 سورہ نور آیت نمبر 22.

ہے۔ پاکستان میں خصوصاً بخاری "تحفظ جنگلی حیات" کا فرض ہے کہ وہ ان تعلیمات کو عام کرنے کے لئے اپنا فرض ادا کرے۔ جانوروں کو لڑانا، جنگلی پرندوں کو بالا جو قید کرنا، محض کھلکھل و تفریخ کیلئے ٹکار کرنا، ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا، ان کے لئے کمانے پینے کا منابع اختalam ن کرنا اور ان پر علم کرتا سخت گناہ ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

### موعے مبارک کی زیارت کرانے کا حکم!

#### سوال:

کیا موعے مبارک کی زیارت کرتا یا کرنا احادیث سے ثابت ہے؟

#### جواب:

اس سلسلہ میں فی الوقت صحیح بخاری کی ایک مرغونہ تعلیم حدیث پاک پیش کی جا رہی ہے جسے صرف امام بخاری نے دو سندوں کے ساتھ پیش کیا۔ اس میں آپ کے سوال کا شانی جواب موجود ہے، ملاحظہ کریں:

"حدنا موسیٰ بن اسماعیل حدنا سلام عن عثمان ابن عبد الله بن موهب قال دخلت على أم سلمة فاخرجت البنا شاعرا من شعر النبي ﷺ مخصوصياً."

ترجمہ: "(ہمیں بتایا موسیٰ بن اسماعیل نے، (وہ کہتے ہیں) ہمیں بتایا سلام نے وہ عثمان بن عبد الله بن موهب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ہمارے ساتھ نبی ﷺ کے بالوں میں سے ایک بال کھلا خضاب کیا ہوا۔" (رحمۃ اللہ علیہم و رضی اللہ عنہما) (11)

اور سنن ابن ماجہ میں خضاب کی تعریف میں ہے کہ مہندی کے ساتھ رنگے ہوئے بال کی زیارت کرائی۔ (12)

نمبر 34 میں اللہ تعالیٰ کافر مان ہے:

"ولا تستوي الحسنة والا السيئة ادفع بالتي هي أحسن فإذا الذي بينك وبينه عداوة كاهنه ولبي حميم."

ترجمہ: "(اور تیکی اور بدی بر بر نہیں اے غصہ برائی کا جواب اچھائی سے دے تب تو اور تیراد شمن ایسا ہو جائے گا جیسا کہ ادواتست۔" (10)

ایسی طرح قرآن مجید، پارہ نمبر 25 سورہ شوریٰ، آیت نمبر 40 میں فرمان خداوندی ہے:

"لمن عفا و اصلاح فاجره على الله انه لا يحب الظالمين."

ترجمہ: "(اور جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اس کا اجر اللہ پر ہے بے شک وہ (اللہ) ظالموں کو پسند نہیں فرماتا۔"

اور پارہ نمبر 25 سورہ شوریٰ، آیت: 43 میں ہے:

"ولمن صبر وغفران ذالک لمن عزم الامور."

ترجمہ: "(اور جس نے صبر کیا اور بخشن دیا ہے تیکیہ

ہٹ کے کاموں میں سے ہے۔"

### اسلام میں جانوروں کے حقوق کیا ہیں؟

#### سوال:

اسلام میں جانوروں کے حقوق مقرر کئے گئے ہیں؟

#### جواب:

اسلام دین فطرت ہے اور زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ حقوق و فرائض کا تین جس قدر اسلام نے کیا ہے دنیا کا کوئی دوسرا نہ ہب اس کا اہتمام نہیں کر سکا۔ اسلام نے تو جانوروں تک کو ان کے حقوق بھی عطا فرمائے ہیں۔ اسلام نے انسان تو انسان، جانوروں کو اذیت پہنچانے سے بھی بحقیقی کے ساتھ منع کیا اور ان کی بہتری کی طرف راہنمائی کی

حوالہ 10: "قرآن مجید" پارہ نمبر 24 سورہ حم السجدہ آیت نمبر 34.

حوالہ 11: "صحیح بخاری" کتاب اللباس، باب ما یذکر في الشیب، حدیث نمبر 5447.

حوالہ 12: "سنن ابن ماجہ" کتاب اللباس، باب الخصباب بالعناء، حدیث نمبر 3613.

# علماء نجد اور انکے حامیوں سے چند سوالات

کر کے قبور کی حفاظت شعائر اسلام سے ہے جبکہ مردودوں کو آگ سے جلانا ہندوؤں اور کئی دیگر کفار کا طریقہ ہے مکہ مکرمہ میں رہنے والے اکثر مسلمان جانتے ہیں کہ جنت العلیٰ قبرستان میں دفن کے جانے والے حاجیوں اور زارین کے اجسام کو پختہ قبور میں زہر لیلے کیمکلز سے جلا دیا جاتا ہے پھر چند ہفتوں کے بعد پختہ قبروں کی صفائی کر دی جاتی ہے اور جنت البعثیج کے نئے حصے میں بھی کچی کچی قبروں میں مردودوں کو زہر لیلے کیمکلز سے جلا دیا جاتا ہے اور پھر گھری ہلوں والے ٹریکٹر چلا کر اگر کچھ باقی رہ جائے تو اسے پھیک دیا جاتا ہے اور پلاٹوں کو پھر سے قبروں کیلئے تیار کر دیا جاتا ہے۔

علماء نجد اپنے اس ہندوانہ عمل کی دلیل شرعی پیش کریں؟؟؟ اور اگر یہ الزام غلط ہے تو شاہ عبداللہ یا سعودی عرب کے مفتی اعظم کسی ثانی وی پر اس الزام کی تردید کریں اور ہمیں اپنے اس دعویٰ پر گواہیاں پیش کرنے کا موقع دیں۔

## سوال نمبر 2:

نجدی علماء نے 2001ء میں طائف میں تاریخی مسجد "مسجد محمد رسول" (جہاں رسول اکرم ﷺ زخمی حالت میں بیٹھے تھے) کو آگ لگا کر جلا دیا تھا، جبل الی فیضیں پر مجید ہلال (جس جگہ مسجدہ شتن قمر ہوا تھا)، مقام غزوہ مسلمان اموات کو پورے احترام کے ساتھ دفن

بسم اللہ الرحمن الرحيم  
دنیا بھر سے مسلمان جب حج و عمرہ اور زیارت نبوی کیلئے حرمین شریفین کی حاضری دیتے ہیں تو حرمین شریفین پر 1925ء سے قابض نجدی وہابی تکفیر کے علماء تقریروں و تحریروں اور کیمیوں کے ذریعے اپنے نئے نہ ہب کی تبلیغ کرتے ہوئے صحابہ کرام اور صوفیاء اسلام والویاع امت سے جو امور ثابت ہیں مثلاً رسول اکرم ﷺ اور دیگر محبوبان خدا کا وسیلہ اختیار کرنا، آثار رسول و آثار آن و اصحاب کی تعلیم اور آن سے برکت حاصل کرنا کو شرک و کفر قرار دے کر صوفیاء اسلام اور امت مسلمہ کو مشرک و کافر قرار دیتے ہیں۔ اور حرمین شریفین میں دنیا بھر کے کسی بڑے سے بڑے سੰ عالم دین کو اجازت نہیں کہ وہ نجدی علماء کو اس اسلام تکن تبلیغ کا دلائل شریعہ کی روشنی میں جواب دے سکے۔ میں اپنے مضامین 1: حاضری پار گھاٹہ نبوی اور وسیلہ کی شرعی جیشیت 2: آثار رسول کی عظمت و برکت 3: وہابی تحریک پر ایک نظر

میں علماء نجد کے تمام خرافات کا ابطال کر دیا ہے اب میں دنیا بھر کے مسلمانوں سے اپنی کرتا ہوں کہ وہ علماء نجد اور آن کے حامیوں سے درج ذیل سوالات کریں:

## سوال نمبر 1:

مسلمان اموات کو پورے احترام کے ساتھ دفن

تھیں کی گئی ہے اور در عین ریاض میں محمد عبد الوہاب نجفی اور محمد بن سعود کی یاد گاروں تھی کہ ان کے جانوروں کی سطحیوں کو محفوظ رکھا گیا ہے۔

نجدی علماء اور ان کے حامیوں سے سوال ہے کہ 13 صدیوں تک امت مسلمہ نے جو آثار نبوی اور آثار صحابہ و اہل بیت کو محفوظ رکھا اور آثار نبوی سے برکت و سکون حاصل کرتے تھے۔ کیا تیرہ سو سال صحابہ سے لے کر 1925ء تک امت مسلمہ شرک کرتی رہی ہے؟ ان مقدس مقامات کو نہ صرف سمار کرنے بلکہ بعض پر نئی خانے بنانے کی تھا رے پاس کیا دلیل شرعی ہے؟ اور کیا اس سے واضح نہیں ہوتا کہ تمہیں یہود اور اپنے بیووں کی یاد گاریں، جبیب خدا ﷺ کی یاد گاروں سے زیادہ عزیز ہیں؟ اور تمہیں تو ازاہ ہو؟ اور تم نے رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کبار کی یاد گاروں کو مٹا کر یہودیوں کو خوش کیا ہے اور یہودیوں کی طرف سے رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کبار سے بدلا لیا ہے؟

#### سوال نمبر 4:

علماء نجد نے جبل نور جس پر تاریخی غار حراء ہے کے دامن میں سائنس بورڈ پر لکھا ہے کہ ”اس جگہ نماز تاجائز ہے“ جبکہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ”جعالت لئی الارض مسجدنا وَ طهورنا“ یعنی میری وجہ سے ساری زمین کو نماز کی جگہ اور پاک کرنے والی بنا دیا گیا (دیکھئے صحیح مسلم، جامع ترمذی و دیگر کتب حدیث)۔

علماء نجد بتائیں کہ ان کے پاس کون ہی دلیل شرعی ہے جس کی رو سے غار حراء میں نماز تاجائز ہے؟

خدق پر تاریخی سعی مساجد میں سے مسجد ابو بکر صدیق، مسجد علی اور بعض دیگر مساجد کو سمار کر دیا ہے اور مسجد ابو بکر صدیق جو دور تاجیں سے میں ہوئی تھی کو سمار کر کے کار پار گنگ بنا دی ہے اسی طرح ان گنت مساجد جو کہ آثار رسول اور آثار صحابہ میں سے ہیں کو سمار یا ضائع کر دیا گیا ہے۔

نجدی علماء اور ان کے حامیوں کو چیلنج ہے کہ دنیا کے کسی ٹی وی پر ان مساجد کو سمار کرنے اور ضائع کرنے کے موضوع پر مناظرہ کر لیں کہ ان کے پاس اس اسلام میں کام کی دلیل شرعی کیا ہے؟  
ہاتوا برهانکم ان کنتم صادقین!!!

#### سوال نمبر 3:

نجدی علماء نے ام المؤمنین حضرت خدیجہ اکبری رضی اللہ عنہا کا تاریخی مکان جہاں حضور نبی اکرم ﷺ 28 سال اقامت پذیر رہے اور اب اس رسول حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اولاد نبی کی ولادت اسی گھر میں ہوئی اور 13 سال تک اس مقدس گھر میں جرئت علیہ السلام دھی لے کر آتے رہے کو سمار کر کے وہاں لیٹر بیٹیں بنا دیں۔ اسی طرح بیت ام ہانی رضی اللہ عنہا جہاں سے سفر معراج کا آغاز ہوا تھا کے مقام پر بھی یہودی میں بنای گئی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کا تاریخی درس دار امر مسافر کر دیا گیا ہے اسی طرح رسول اکرم ﷺ کا پسندیدہ کنوں بندر حاد سیت ان گنت آثار نبوی و آثار اصحاب کو سمار کر دیا گیا ہے جبکہ دشمن رسول کعب بن اشرف یہودی کے قلعے کو جو کہ شرق مدینہ منورہ میں ہے کے ارد گرد دیوبندیا کر اسے محفوظ کر دیا گیا ہے اور اس کی خلافت کیلئے پولیس

**سوال نمبر 5:**

علماء نجد سے سوال ہے کہ تم سعودی حکومت کا آئینی طور پر ایک حصہ ہو، تم نے عرب مقدس میں 10 سے زیادہ یہود و نصاریٰ کی چھاؤنیاں قائم کی ہوئی ہیں اور تم نے حریم شریفین اور دیگر عرب مقدس کے علاقے امریکی فوج کی کمان میں دے رکھے ہیں اور تم امریکی افواج کو دسخی پیانے پر خزیر کا گوشت اور شراب مہیا کرتے ہو اور ریاض سمیت کئی شہروں میں خزیر کا گوشت کھلے عام فروخت کرنے کی اجازت دے رکھی ہے اور مکہ مکرمہ و مدینہ طیبہ کے علاوہ جدہ سمیت بڑے ہو ٹلوں میں خزیر کا گوشت اور شراب عام ہے حالانکہ رسول ﷺ نے شراب پینے والے کی طرح پلانے والے اور مہیا کرنے والے پر بھی لعنت کی ہے تمہارے پاس اس کا کیا جواب ہے؟ سوائے اس کے کہ تم امریکیوں کے غلام بن چکے ہو اور عرب مقدس میں اصل حکومت امریکہ کی ہے تم ان کے عمال (ابیت) ہو؟

**سوال نمبر 6:**

تمہارے مفتی اعظم ابن باز کا فوتی شائع ہو چکا ہے کہ غار حراء، غار ثور اور دیگر آثار رسول ﷺ کی تعمیم اور ان کی حفاظت شرک کی طرف لے جانے والی ہے حالانکہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے موئے مبارک خود صحابہ کرام میں تقسیم کرائے جن سے صحابہ کرام برکت حاصل کرتے تھے، صحابہ کرام آپ ﷺ کی قیص اور موئے مبارک پانی میں ڈبو کر بیماریوں میں پیتے تھے، حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی: کہ آپ میرے گھر میں شریف لارک کی

جگہ نماز پڑھیں تا کہ اُس مبارک جگہ کو میں جائے نماز بناوں اور آپ ﷺ نے ان کی درخواست قبول فرمائی اور تم رسول اکرم ﷺ سے منسوب جھبکوں پر نماز پڑھنے اور آپ ﷺ کی نشانیوں کی تعمیم کو شرک قرار دیتے ہو؟ جس کا معنی یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کی نسبت بھی تمہارے نزدیک شرک ہیں تو پھر واضح ہے کہ تمہاری شریعت اگریزی ہے، اسلامیہ نہیں ہے؟

**سوال نمبر 7:**

تم رسول اکرم ﷺ اور اللہ کے پیاروں سے مانگنے کو شرک قرار دیتے ہو حالانکہ تم نے اپنے دفاع کیلئے ہمیشہ یہود و نصاریٰ سے امداد طلب کی ہے اور اب بھی عرب مقدس اور اس کے سندھر امریکی افواج کے کثرہوں میں ہیں حالانکہ کہ رسول اکرم ﷺ اور دیگر محبوبان خدا سے اس عقیدے سے دو دلائل کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مدد کرتے ہیں شرک نہیں بلکہ قرآن و حدیث کے مفہوم دلائل سے ثابت ہے امام بخاری کے استاذ محدث ابو بکر بن الی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ دور فاروقی میں جب قحط ہو تو صحابی رسول حضرت بلال بن حارث مرنی نے قبر نبی پر حاضر ہو کر سوال کیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ "إِسْتَشْقَى لِأَمْتَكَ" یعنی اے اللہ کے رسول اپنی امت کیلئے بارش کی دعا فرمائیں (معصف ابن الی شیبہ، جز: 6 صفحہ 356، حدیث: 32002) کی صحابی نے انہیں شرک قرار نہیں دیا جبکہ تم انہی امور کو شرک قرار دیتے ہو۔ اسی طرح صحیح ابن حبان میں صحیح سند کے ساتھ موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری زندگی تمہارے لیے بیتر ہے تم بھی سے باتمیں کرتے ہو اور میں تم

### سوال نمبر 8:

تم نے جنت الیقح، جنت المعلیٰ اور دیگر مقامات پر قبور کے ساتھ اصل منون قبروں کو مسار مکر دیا ہے حتیٰ کہ **1991ء** میں ام رسول حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی سادہ قبر مبارک پر بلند وزر چلا کر بڑی گستاخی سے مسار کیا ہے اور تم نے تو فوتی دیا تھا کہ ام رسول مشرک کے تھیں تمہارے پاس کیا دلیل شرعی ہے کہ ام رسول مشرک تھیں؟

امام ترمذی نے سند حسن اور امام حاکم نے سند صحیح کیسا تھہ روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی کرامت بیان کی ہے کہ میری والدہ کے بطن سے ایک نور خارج ہو اور ان کیلئے شام کے محلات روشن ہو گئے ہتاوا! کرامت مشرک کو کوئی تھی ہے یا یا موسمنہ کو ملتی ہے؟ اور ثابت کرو کہ والدہ رسول ﷺ نے زندگی بھر کب شر ک کیا؟ جب کہ والدین رسول ﷺ کے موحد ہونے پر دلائل قویہ علماء اہلسنت نے بیان کئے ہیں۔

تم بتاؤ کہ جنت الیقح، جنت المعلیٰ اور ام رسول کی اصل قبروں کو برابر کرنا امر شرعی تھا تو صحابہ کرام سے لے کر تیرہ سو سال تک امت مسلمہ شریعت اسلامیہ کی خلاف ورزی اور فتنہ کرتی رہی ہے؟ یاد رکھو تمہاری شریعت اسلامی نہیں بلکہ انگریزی ہے اور تم یہود و فصاریٰ کو خوش کرنے کیلئے اکرم رسول ﷺ کے پیاروں کی قبر انور پر ہمیشہ سے چھٹت ہے اور صحابہ سے لے کر آج تک کئی بار جھٹت کی تھی تعمیرات ہو چکی ہیں اگر قبروں پر قبضہ بناتا شرک ہے تو کیا صحابہ رسول اور پوری امت

سے باقیں کرتا ہوں اور میری وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہے تمہارے اعمال مجھ پر پیش کیے جائیں گے جو اچھا عمل ہو گا اس پر اللہ کی تعریف کرو ٹکا اور جو بر اعلیٰ دیکھوں گا اس پر اللہ سے تمہارے لیے استغفار (طلب بخش) کرو ٹکا

صحیح بخاری کے اندر حدیث موجود ہے کہ جب لوگ میت کو اٹھاتے ہیں تو اگر وہ نیک ہو تو کہتی ہے: مجھے جلدی لے چلو اور اگر بد کار ہو تو کہتی ہے افسوس کہاں لے جا رہے ہو اور اس کی آواز انسانوں کے سوا ہر شیء سنتی ہے (دیکھیے صحیح بخاری صفحہ نمبر 175)

اور صحیح بخاری میں حدیث نبوی ہے کہ بندے کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اسکے ساتھی واپس لوٹنے ہیں تو وہ اُن کے جو قبور کی آواز سنتا ہے اور اسی حدیث میں ہے کہ فرشتے سوال کرتے ہیں ٹو اس شخص محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ تو وہ جواب دیتا ہے میں گوایہ دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں (دیکھیے صحیح بخاری جلد اول صفحہ 178)

نجد یو اتم کہتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ اور ان کے صحابہ قبر میں نہ سنتے ہیں اور نہ کلام کرتے ہیں جبکہ احادیث صحیح سے ثابت ہے کہ ہر میت قبر میں سنتی ہے، کلام کرتی ہے حتیٰ کہ جو قبور کی آواز سنتی ہے تو کیا رسول اکرم ﷺ اور محبوبان خدا زائرین کی آواز نہیں سنتے یقیناً سنتے ہیں اور یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا بھی کر سکتے ہیں۔ تمہارا نظریہ کہ موت کے بعد انسان ختم ہو جاتا ہے یہ کفار کا نظریہ ہے اسلام کا نظریہ یہ ہے کہ موت کے بعد انسان کو بر رحمی حیات حاصل ہے اور ہر قبر یا جنت کا باغ ہے یا جہنم کا گڑا ہے۔ بر رحم کی زندگی دنیا والوں سے پوچشیدہ (غیب) ہے جس پر تمہارا ایمان نہیں۔

طرف کرتے تھے۔ تم بتاؤ اگر صحابہ کی طرف منہ کر کے دعا کرنا سنت نبوی ہے تو رسول اکرم ﷺ کی طرف منہ کر کے کس طرح شرک ہے؟

### سوال نمبر 11:

تم میلاد اور ذکر رسول کی حافظ کو بدعت کہتے ہو، دین میں ہر نئے اچھے کام کو بدعت سمجھ کہتے ہو حالانکہ خود تم عید الوطنی تین روز مناتے ہو، چ اغاث کرتے ہو۔ بتاؤ قرآن مجید کے تراجم، حلیث، کتب احادیث اور موجودہ مدارس اور علمی اداروں کے نصاب اور پورا علمی نظام اسی انداز میں اسوہ نبوت اور اسوہ اصحاب سے ثابت ہے؟ بدعت کی غلط تعریف کر کے پورے دینی نظام کو بدعت بتا دو گے؟ حالانکہ بدعت سمجھے ہر نئے کام کو نہیں کہا جاتا بدعت سمجھے صرف ان عقائد و اعمال کو کہا جاتا ہے جو اثنی اسلام، رسول اکرم ﷺ کی حیات ظاہرہ کے بعد اسلام میں وضع کئے گئے ہوں اور اصل بدعت سمجھہ تمہارے وہ عقائد اور کروتیں ہیں جن میں سے بعض کی بعض کی مدرج بالاسوالات میں نشان دہی کی ہے؟

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو قرآن دست کے مطابق عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے !!!

وماعلینا الا البلاغ المبين !!!

الداعی الى الخير:

پیر محمد افضل قادری

انشاء اللہ ان ابھائی سوالات کو جلد تفصیلی سورت میں مختلف زبانوں میں شائع کر دیا جائیگا۔

مشرک ہے اور تم صرف اگر یوں کے غلام موحد ہو؟

### سوال نمبر 9:

قرآن مجید میں ہے کہ یا ایہا الذين امنوا

لَا تخدلو اليهود والنصارى او لیاء بعضهم اولیاء بعض

ومن يعولهم منكم فانه منهم۔ (سورہ مائدہ

51) ترجمہ: ”اے ایمان والو! یہود و نصاری کو دوست نہ

بناؤ و آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو بھی تم

میں سے انہیں دوست بنایا تو وہ انہی میں سے ہو گا“

بتاؤ تم امریکہ اور برطانیہ کے حیف اور مخلص

دوست نہیں ہو؟ تم نے ان سے غلامی کے معاملے نہیں کر

کے، کیا تم نے یہود و نصاری کے خلاف جہاد ترک نہیں

کر رکھا؟ تم نے بیش امریکہ اور برطانیہ کی اثر نیشل

یہیوں کی حیات نہیں کی؟ اب بتاؤ قرآن مجید کے فیض

کے مطابق تم کس کے حکم میں ہو؟

### سوال نمبر 10:

تم روضہ رسول کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ

سے دعا کرنے والوں اور رسول اکرم ﷺ سے طلب

بفاعت کرنے والوں کامنہ ہنا کرقبلہ کی طرف کرتے ہو

اور حکم کرتے ہو کہ تم قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا

ررو۔ بتاؤ قبلہ کی طرف منہ کرنا نماز کی شرط ہے یا دعا کی۔

ولائق شریعہ سے ثابت کرو کہ کیا دعا کیلئے قبلہ کی

ظرف منہ کرنا ضروری ہے حالانکہ ارشاد نبوی ہے کہ

اصل نماز کے بعد دعا قبول ہوتی ہے ظاہر ہے آپ فرض نماز

کے بعد اس ارشاد کے مطابق دعا فرماتے تھے اور احادیث سے

بت ہے کہ آپ ﷺ نماز کے فوراً بعد اپنی نمازوں کی

# اے ایمان والوں! میلے تو قوی اختیار کرو!

محترم ریحانہ کوثر قادری

ترجمہ: "اے ایمان والو! گر تم ذرتے رہو گے اللہ سے تو دیدا کر دے گا تم میں حن و باطل میں امتیاز کی قوت اور ڈھانپ دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بکش دے گا تمہیں، اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔"

☆ "فمن اتقى واصلاح فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون۔"

ترجمہ: "جس نے تقوی اختیار کر لیا اور اپنی اصلاح کی تو نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ تمکن ہو گکے۔"

☆ "لِكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِتْ مِنْ عِبَادَتِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا"

ترجمہ: "یہ وجہت ہے، جس کا ہم اور اسٹاکس کے اپنے بندوں میں سے صرف اسے جو حقیقی ہو گا۔"

☆ "إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ."

ترجمہ: "بیکچ زمین اللہ ہی کی ہے، وارث بناتا ہے اسکا جس کو چاہتا ہے اور اچھا انجام پر بیزیز گاروں کیلئے مخصوص ہے۔"

دعا ہے اللہ تعالیٰ امت مسلم کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنے کی، تو پہ الصود کرنے کی، اور تقوے کے تمام تقاضے پورے کرنے کی توفیق نصیب فرمائے! آمین!!!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آج ہمارہ معاشر ایجتہادی تاریخی کی طرف جا رہا ہے، معاشرتی بیماریاں اپنے عروج پر ہیں، خدا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی بجائے نافرمانیاں عام ہوتی جا رہی ہیں، تقوی ثقافت پر شیطان کا راجح ہے، فاشی ہے کہ پھیلتی جا رہی ہے، قرآن و سنت پر عمل ختم ہوتا جا رہا ہے، دل ہے کہ ایمان سے خالی ہوا جا رہا ہے، نافرمانیاں عذاب، کبر کو دعوت دے رہی ہیں، حالات دن بدن خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں اور امت مسلم اپنا کردار ادا کرنا بھول چکی ہے۔ اندریں صور تھال قوم کی اجتماعی توبہ ایجتہادی ضروری ہے، امت کو اپنا کردار ایجتہادی و انفرادی طور پر ادا کرنا ہو گا، تقوی کے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے اور تقوی اختیار کر کے اور مومنانہ کردار ادا کر کے ہی ہم دین دنیا و آخرت بہتر کر سکتے ہیں۔

چنانچہ اللہ رب العالمین ارشاد فرماتے ہیں:

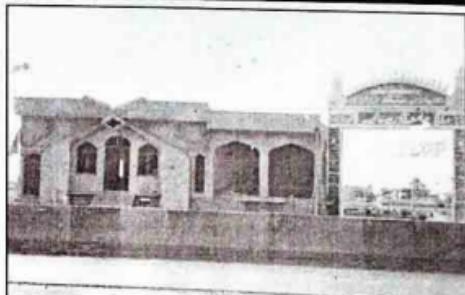
☆ "قَوْا انفسکم وَاهليکم نارا۔"

ترجمہ: "اپنے آپ اور اپنے اعزاء و اقرباء کو نار جہنم سے بچاؤ۔"

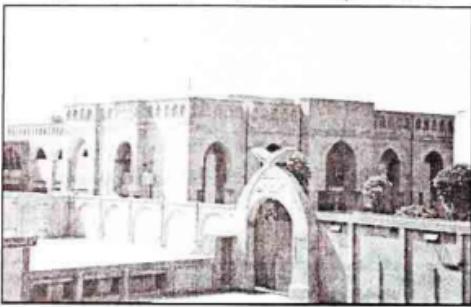
☆ "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَشْفَعُوا لِكُمْ فَرْقَانًا وَ يَكْفُرُ عَنْكُمْ سَيَّاتُكُمْ وَ يَغْفِرُ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمُ۔"



جامع مسجد عیدگاہ و خاتمه نبیک آباد (مراڑیاں شریف)  
اور صحن مسجد کے پیچے 30 کروڑ روپے مشتمل جامعہ کاظمیہ آباد میں بلاک



بائی پاس روڈ گجرات سے داخلی دروازہ  
”باب غوث اعظم“ و مسجد



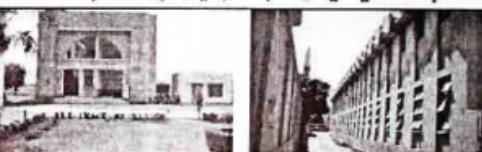
شہداء خواتین ”شریعت کالج طالبات“ اور اسکے سیدہ آمنہ بلاک



جامعہ قادریہ عالیہ، نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات



طلاب کے 1 ایک بارہ کا مظفر 2 بنی ہمیں، لیٹریشن ٹسل خانے مکتبہ تحریری منزل پرکرنخانہ 3 امامتہ کیلئے قرآن ہائی 4 مہمان خانہ حجۃ قطب الامیاء فخری صاحب رہائش



بسطالیات کا: 1- زیر تعمیر چار منزل ٹیکا بارک 2- نئی بنیت والی وضو گاہیں، لیٹریشن ٹسل خانے 3- سیدہ آمنہ بلاک کا اندر وی مظفر لان 4- نیا اکٹھانہ



**اپیل:** ”جامعہ قادریہ عالیہ“ اور اسکے شعبہ خواتین ”شریعت کالج طالبات“ میں 800 مسافر طلب و طالبات کیلئے فری خوارک فری بائش اور فری تعلیم کا استغفار کیا گیا ہے جبکہ شاخوں کی تعداد 321 سے زیادہ ہو چکی ہے۔ لہذا اسلاموں سے گزارش ہے کہ وہ اس شدید ہنگامی کے دور میں جامعہ کے معاون ہیں اور صدقہ جاریہ اور دین اسلام کی خدمت کا دہراوہ حاصل کریں۔ نوٹ: زکوٰۃ و میر عطیات، سماں لٹکر کے مالاہہ مسجد و جامعہ و شریعت کالج کی زیر تعمیر عمارتوں میں افتتاحہ سریل کے زریعہ بھی حصے لے سکتے ہیں۔

لارج لائی لائنز: یحییٰ محمد نشل تاواری، سسجہاڈہ نشیف و مہنگہ ملٹی نمبر 0333-8403748, 0300-9622887

اکاؤنٹ نمبر: 11700004957603 آنٹلیں جامعہ قادریہ عالیہ، نیک آباد H.B. گجرات پاکستان

# آئیں! سیاہ سے شکستہ مساجد و مدارس اور نادار لوگوں کے گرفتار کرائیں!!

یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ پاکستان کے حالیہ تباہ کن سیاہوں میں جن مساجد اور دینی مدارس کو تقصیل پہنچانے پر مراکز اسلام کی بجائی اور قیمیات نہ حکومت کے ایجمنٹس میں شامل ہے اور نہ ہی کسی این جی اوزار نہیں کسی اہلسنت کے ہمایاں اوارے کے ایجمنٹس میں۔ الحمد للہ! افضلیہ و میغیر نیک آباد گجرات نے پنجاب، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے ہم اوقتوں میں بڑاروں خانداروں کو خوراک، ادویات، کپڑوں اور عیدی کے پچھرو دینے کے بعد پسمندہ علاقوں میں وسیع پروگرام پر شکستہ مساجد کی تعمیر، مسماڑہ دینی مدارس میں ایک ایک کمرے کی تعمیر اور نادار لوگوں کیلئے رہائش کو ارتز زبانے کیلئے مختلف علاقوں میں کام شروع کر دیا ہے۔ شکستہ مسجد کی مرمت یا مدرسے میں ایک کمرہ کیلئے کم از کم ایک سے ذیز ہلاکھرو پے اور رہائشی کو ارکے ایک لاکھ روپے 11700008090201 جیب بینک لمینڈ گجرات میں جمع کرائیں آپکی یادگاری تختی مسجد، مدرسہ اور کام لکا کر قیمیات کا کام آپ یا آپکے نمائندے کو چیک کرو دیا جائیگا۔

**مجانب: افضلیہ و میغیر نیک آباد گجرات پاکستان۔ رابط: 053-3521401 sqadri@gmail.com 0300-9622887**

## Let us repair the flood affected masajid, Madaris and homes

It is very harmful fact that in the destruction of present floods Masajid and Islamic madaris are greatly affected, there is no package for the rehabilitation and construction of these Islamic Centres in the National funds, N.G.O's aid and in other great Financial Institutes of Ahlesunnat. Alhamdulillahi "Afzalia Welfare" has given food, medicine, clothes and eid packages to the thousands of flood affected families in Punjab, Khaber P.K. and Balauchistan and now it has started repairing of Masajid, construction of a room in affected Islamic Madaris and also construction of quarters for the rehabilitation of poor people. Please! deposit minimum one to one and half lac PK Rs for the repairing of a damage Masjid, or construction a room in Madrasa and minimum one lac for construction of a residential quarter in Ac no 1700008090201 H.B.I., Gujrat. Your name plate will be checked by you or your presenter on the prepared Masjid, Madrasah or Residential quarter.

There is an appeal to the helpers to be attentive to this religious duty and there is also appeal for the Masajid Committees to declare a new appeal in their mosques and Islamic Centres to build damaged Masajid and Madaris and get reward in this world and the next world from Almighty Allah.

**Pir Muhammad Afzal Qadri, "Afzalia Welfare" Naik Abad (Morarian Sharif) by pass road Gujrat Pakistan. Ph.053-3521401 0300-9622887 atasqadri@gmail.com**